عبرانیوں، چار باب

...ہمیں مبارک خُداوند کے بارے میں مزید جاننا ہے۔ اور یہی ہمارا- ہمارا یہاں جمع ہونے کا مقصد ہے، اور، اب، اس مقصد کے لیے، اور خُدا کے بیمار بچوں کے لیے دُعا کرنی ہے۔ اور آج صبح ہمیں کلامِ مقدس سے ایک-ایک شاندار برکت ملی تھی۔

2 ہم ہر بار، عبادت کے دوران، ایک حصّہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں...میں عبرانیوں کی کتاب کی تعلیم دے رہا ہوں، اور اب گزشتہ چند ہفتوں سے، یہی سلسلہ جاری ہے۔ اور اب، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو ہم بدھ کی رات، پھر اتوار کی صبح اور پھر اتوار کی رات کو بھی اِسی سلسلے کو جاری رکھیں گے، جب تک، میرا یہاں قیام ہے۔ کوئی بیداری کی عبادت نہیں ہے، لیکن یہ بیداری ہے، کیونکہ ہر روز باقاعدہ ہماری عبادت ہورہی ہے۔ اور اِسلیے، ہم بہت خوش ہیں کیونکہ ہمیں یہ موقع ملا ہے کہ ہم آس پاس کے شہروں سے آنے والے اپنے عزیز دوستوں سے ملاقات کرسکیں، اور یہاں فالز سٹیز کے آس پاس ہیں۔ اور اگر-اگر ہماری کوئی منسوخی یا کچھ اور ہو جائے، تو ممکن ہے، کہ خُداوند بہت جلد ہماری رہنمائی کرے، کہ...ہوسکتا ہے خُداوند ہماری رہنمائی کرے کہ، کچھ وقت بعد، ہم چند راتیں جم میں، یا کسی اور جگہ گزار کر سکیں،

اگر خُداوند کی رہنمائی اِسی سمت میں ہوئی، تو ہم کسی ایسی جگہ کا انتظام کر سکتے ہیں اور اپنے لوگوں کو اکٹھا کر سکتے ہیں۔

اور ہم نے دیکھا کہ لوگ آرہے تھے، اور یہ کہتے ہوئے، واپس جا رہے تھے، "یہاں اندر جانے کی-کی جگہ نہیں ہے۔" کیونکہ، ٹیبر نیکل بہت چھوٹا ہے۔ اور یہاں پر چند ہی، لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے، اور ہم بہت خوش ہیں کہ آپ خُداوند کا کلام سُننے کی خاطر یہاں آنے، اور اِس گرمی کو برداشت کرنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ اور ہم دُعا کر رہے ہیں کہ خُدا آپکو بہت زیادہ، کثرت سے برکت دے اور آپکی مدد کرے۔

3 اور اب، آج رات، ہم چاہتے ہیں، کہ ہم چوتھا باب شروع کریں-... کتنے لوگ آج صبح یہاں موجود تھے؟ ذرا اپنے ہاتھ دِکھائیں۔ اوہ، یہ تو زبردست بات ہے، تقریباً آپ سب تھے۔ اور ہم، عبرانیوں کی کتاب کا چوتھا باب، شروع کرنے لگے ہیں۔ اور اوہ، یہ کتنی شاندار کتاب ہے ! کیا آپ اِس سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] اور یہ ایک آیت کا دوسری آیت کے ساتھ موازنہ کرنا ہے۔

4 اور پولُس، اِس سے پہلے کہ وہ اپنے تجربے کی گواہی دیتا، وہ پہلے عرب میں چلا گیا تاکہ کلام کا مطالعہ کرے، کہ آیا یہ سچ ہے یا نہیں۔ مجھے یہ بات پسند ہے۔ اور آج صبح کے سبق میں، آج صبح کی تعلیم میں، ہم نے یہ دریافت کیا

تھا، کہ مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور پولُس نے دیکھا کہ وہی
آگ کا ستون جس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی تھی، وہی اُسے دمشق کی
راہ پر ملا تھا۔ ہم نے دیکھا یہ وہی آگ کا ستون تھا، جس نے بنی اسرائیل کی
بیابان میں رہنمائی کی تھی، اور موعودہ سرزمین میں لیکر گیا تھا، یہی دمشق کے
راہ میں پولُس سے ملا تھا، اور کہا تھا، "میں یسُوع ہوں۔"

5 اِسلئے یہاں سے ہم یسُوع مسیح کی حقیقی سپریم الوہیت کو دیکھ سکتے ہیں۔
یہ پوری کتاب دراصل یسُوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں، وہ آیا،
"اور اگلے زمانہ میں، خُدا نے باپ دادا سے حصّہ با حصّہ اور طرح با طرح نبیوں
کی معرفت کلام کیا؛ اور ان آخری ایام میں اپنے بیٹے، مسیح یسُوع کے وسیلے،
اُس نے خود کو ظاہر کیا ہے۔" اور پیدائش سے لیکر مکاشفہ کی کتاب تک خُداوند
یسُوع کے ایک مستقل، دائمی، مکاشفے کے سوا اور کچھ بھی نہیں ہے۔

6 اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ جلتی ہوئی جھاڑی میں وہی تھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ
یہ وہی تھا جو خُدا کے ساتھ بنائے عالم سے پیشتر تھا۔ اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں،
کہ نئے عہد نامے میں، وہ ایک ہی وقت میں خُدا بھی تھا، اور انسان بھی تھا۔
اور پھر جب وہ نئے عہد نامے کو چھوڑ کر آسمان پر گیا، تو اُس نے کہا، "میں
خُدا سے آیا ہوں، اور خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔"

7 اور پھر جب پولُس اُس سے ملا، تو وہ اُسی صورت میں تھا جس صورت

میں اُس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی تھی، یعنی آگ کا ستون۔ اور پولُس نے اُس کے چہرے کی طرف براہِ راست دیکھا، جبکہ وہ ابھی تک ایمان نہیں لایا تھا، اور اِسکی وجہ سے وہ اپنی باقی زندگی آنکھوں کی تکلیف میں رہا۔ وہ اندھا ہو گیا تھا، اور کئی دنوں تک وہ کچھ بھی دیکھ نہیں پایا تھا۔ اُسے ایک کوچہ تک لیکر جانا پڑا جو سیدھا کہلاتا تھا۔

8 اور وہاں خُدا کا ایک نبی تھا جس سے خُدا کلام کرتا تھا، اور اُسکا نام حننیاہ تھا، وہ اندر آیا، ایک رویا کے ذریعے، اُس نے پولُس پر اپنے ہاتھ رکھے، اور کہا، "بھائی ساؤل، اپنی بینائی حاصل کر۔"

9 اور ہم دیکھتے ہیں، پھر، وہی پاک رُوح، وہی خُداوند یسُوع، پطرس کے پاس ایک روشنی کی صورت میں آیا اور اُسے قید خانے سے آزاد کردیا۔

10 اور ہم دیکھتے ہیں وہی خُداوند یسُوع، اِن دنوں میں، ابھی تک اُسی آگ کے ستون (روشنی میں ہے) جو اپنے لوگوں کی (اپنی کلیسیا کی) رہنمائی کررہا ہے، وہی کام کررہا ہے، اور اُسی طرح کی رویائیں دے رہا ہے؛ رویا کے ذریعے اندر آتا ہے، اور لوگوں پر ہاتھ رکھتا ہے۔ خُداوند یسُوع، گزشتہ اتوار کی صبح گھر میں آیا، اور کہا کہ ایک آدمی آ رہا ہے، جس کے سیاہ بال، سفید ہو رہے ہیں۔ وہ ایک یونانی تھا۔ اور اُسکی بیوی درمیانی عمر کی ہے، اور وہ مذبح پر رو رہی ہوگی۔

11 بعض لوگوں کو یہ بات پہلے ہی بتا دی گئی تھی، اِسلیے جب یہ ہونے لگا تو وہ جان گئے۔ وہ مفلوج تھا، اور اُسکے دماغ کا-کا توازن قائم رکھنے والا اعصابی نظام متاثر ہو چکا تھا۔ وہ اپنے پاؤں یا جسم کے اعضا کو قابو میں نہیں رکھ سکتا تھا۔ اور وہ اندھا تھا۔ اور اِسکے دوہرے ثبوت کے لیے: میرے پاس ایک چھوٹی سی خاتون آئی تھی، جو پہلے بیماروں کے لیے دعا کرتی تھی، پھر واپس مُڑا اور بھائی تھوم کو دُعا کرنے کیلئے کہا۔ اور ہم، یہاں بیٹھے ہوئے، سب کچھ ہوتا ہوا دیکھ رہے تھے۔ اور پھر میں نیچے گیا اور بیماروں کیلئے دُعا کی، اور واپس آگیا۔ اور وہ بالکل اُسی طرح آئی، جسطرح رویا میں دکھایا گیا تھا، اُس نے میرا بازو پکڑ لیا اور رونا شروع کردیا، اور کہا ڈاکٹر ایکرین نے یہاں بھیجا ہے۔ ڈاکٹر ایکرین میرا جگری دوست ہے، اور کیتھولک ہے۔ اُسکا بیٹا سینٹ بینراڈ کی خانقاہ میں ایک پریسٹ ہے، جو کہ-کہ انڈیانا میں ہے، اور یہ آدمی جیسپر شہر سے تھا۔ اور خُداوند نے اُسے اُس کرسی سے، شفا بخش دی۔ وہ کھڑا ہو گیا اور چلنے لگا۔ اُسکی بینائی بالکل عام لوگوں کی طرح بحال ہو گئی۔ اور وہ مکمل طور پر تندرست اور صحیح ہوکر، عمارت سے باہر چلا گیا۔ یہ سب کچھ ایک رویا کے مطابق ہوا تھا!

12 "بھائی ساؤل، وہ خُداوند یسُوع جو تجھ پر اُس راہ میں ظاہر ہوا تھا، اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تجھ پر اپنے ہاتھ رکھوں، تاکہ تُو اپنی بینائی پائے اور رُوحُ

القُدس سے بھر جائے۔" کمال ہے۔

13 "پھر ہم دیکھتے ہیں، اور غور کرتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسی عظیم نجات ہے، ہمیں نہیں چاہیے...اِتنی بڑی نِجات سے غافِل رہ کر ہم کیونکربچ سکتے ہیں، اور ہم خُدا کے غضب اور سزاؤں سے ہرگزبچ نہیں سکتے ہیں۔"

14 اب ہم آج رات، تلاوت کا آغاز، کرینگے، اور عبرانیوں کی کتاب کے چوتھے باب کا مطالعہ شروع کرینگے۔ اگر کوئی ساتھ ساتھ پڑھنا چاہتا ہے، تو ہمارے پاس یہاں کچھ بائبلیں موجود ہیں۔ اگر کسی کو بائبل چاہیے، تو، اپنا ہاتھ بلند کرے، انتظامیہ میں سے کوئی ایک، یہ-یہ بائبل آپ تک پہنچا دیگا۔ یہاں موجود بھائیوں میں سے کوئی اُنہیں اٹھالے...میرا خیال ہے، وہاں دو بائبلیں پڑی ہوئی ہیں۔

15 اور ہم جلدی کرینگے، کیونکہ تھوڑی دیر بعد ہم نے عشائے ربانی کی عبادت کرنی ہے۔ اور جہاں سے ہم آج رات ختم کرینگے، بدھ کی رات کو وہیں سے دوبارہ شروع کرینگے۔ اب، جہاں تک مجھے یاد ہے، آج صبح ہم نے اپنی تلاوت، پندرہویں آیت سے شروع کی تھی۔

16 ممکن ہے، کچھ لوگوں کو معلوم نہ ہو، میں چشمہ پہن کر بائبل پڑھتا ہوں۔ میں عمر رسیدہ ہو رہا ہوں۔ میں اب بھی پڑھ سکتا ہوں، لیکن میں تیزی سے نہیں پڑھ سکتا، خاص طور پر جب مجھے بہت باریک لکھائی، پڑھنی پڑتی ہے۔

17 اور میں نے اپنی آنکھوں کا معائنہ کروایا، تاکہ معلوم کرسکوں کہ آیا واقعی میری بینائی کمزور ہو رہی ہے یا نہیں۔ لیکن میری آنکھیں 10/10 تھیں۔ اُس نے کہا، "بیٹا، اب آپکی عمر چالیس سال سے زیادہ ہو چکی ہے۔" پھر اُس نے مجھے ایک عبارت پڑھنے کیلئے دی، اور کہا، "اِسکو پڑھنا شروع کرو۔" میں اُسے پڑھنے لگا۔ لیکن جیسے جیسے عبارت کو اپنے قریب لاتا گیا، پڑھنا مشکل ہوتا گیا اور میری رفتار سست ہوتی گئی۔ آخرکار جب وہ بہت قریب آگئی، تو میں رُک گیا۔ پھر اُس نے 10/10 والی تختی سامنے رکھی، تو میں اُسے کسی بھی فاصلے سے پڑھ سکتا تھا۔ لیکن اُس نے کہا، "اصل بات یہ ہے، کہ جب آپ چالیس سال کے ہو جاتے ہیں، تو آپکی آنکھیں چپٹی ہو جاتی ہیں۔"

18 اب، میں اپنی آنکھیں سمیٹ کر بالکل قریب کی لکھائی بھی پڑھ سکتا ہوں، لیکن اسکے لیے آدھی آنکھیں بند کرنی پڑتی ہیں۔ چنانچہ، اُس نے میرے لیے ایک عینک بنا دی۔ اب، جب کوئی چیز میرے بہت قریب ہو، تو میں اُسے بخوبی دیکھ اور پڑھ سکتا ہوں۔ اب، اگر کوئی چیز مجھ سے فاصلے پر ہو، تو اس عینک کو پہن کر میں اُسے ٹھیک طرح نہیں دیکھ سکتا۔ البتہ جب میں یہ عینک پہن لیتا ہوں، تو اس سے کتاب یا عبارت کو آسانی سے پڑھ سکتا ہوں۔

19 اب، آج صبح، ہم نے عبرانیوں کے تیسرے باب کے آخری حصّے کا مطالعہ کیا تھا۔ اور، اوہ، ہم نے قیمتی خزانے حاصل کیے تھے! اب سنیں،

میں چاہتا ہوں کہ ہم اسے دوبارہ پڑھیں، تاکہ پس منظر ہمارے سامنے واضح ہوجائے۔ اس پر زیادہ گفتگو نہیں کرینگے، صرف مختصر اسکا جائزہ لیں گے۔

چنانچہ کہا جاتا ہے، کہ اگر آج... تُم اُس کی آواز سُنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا۔

کن، لوگوں نے، آواز، سن کر، غصّہ دلایا: کیا اُن سب نے نہیں جو موسیٰ کے وسِیلہ سے مصر سے نِکلے تھے۔

20 اب، آج صبح، اِس حوالے میں، ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے یہ فرمایا تھا، "اب اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح سے غُصّہ دِلانے کے وقت کِیا تھا۔" اور یہ وہ وقت تھا جب اُنہوں نے خُدا کو غصّہ دِلایا تھا، حالانکہ اُس نے اُنہیں، اپنا نبی موسیٰ دیا تھا، اور موسیٰ کے ساتھ ایک الٰہی نشان بھی دیا تھا۔ آج رات اِس جماعت میں سے، کتنے لوگ جانتے ہیں، کہ وہ نشان کیا تھا؟ آگ کا ستون، عبرانیوں 13۔

21 اب، ہم یہ نہیں جانتے ہیں کہ جماعت نے وہ نشان دیکھا تھا یا نہیں۔ لیکن موسیٰ نے اُس نشان کو دیکھا تھا، کیونکہ موسیٰ نے سب سے پہلے اُس سے جلتی ہوئی جھاڑی میں ملاقات کی تھی۔ وہ آگ کی صورت میں تھا۔ اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کی فرمانبرداری کی، اور مصر سے نکل گئے۔ اور جیسے ہی وہ مصر سے نکلے، ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا، اُنہیں سیدھا ایک ایسی جگہ لے گیا،

جو بظاہر ایک پھندا معلوم ہوتی تھی۔ جہاں، فرعون کی فوج اُنکے پیچھے تھی، اور بحرِ قلزم دوسری طرف تھا، اور خُدا نے اُنہیں آزمائش میں ڈالا؛ تو وہ ڈر گئے۔ اور اِس سے خُدا کو غصّہ دِلایا۔ اُس نے فرمایا، "تُو مجھ سے کیوں فریاد کرتا ہے؟" کہا، "صرف بول اور آگے بڑھ۔" مجھے یہ بات پسند ہے۔

22 اب، وہ موسیٰ کی پیروی کررہے تھے، جیسے موسیٰ آگ کے ستون اور بادل کی پیروی کررہا تھا، اور وہ اپنے وعدے کی سرزمین کے راستے پر گامزن تھے۔ آج رات، یہ کلیسیا کی خوبصورت تصویر ہے، جو اپنے وعدے کی سر زمین کے راستے پر گامزن ہے، اور اُسی رُوح کی رہنمائی میں رواں دواں ہے، اور وہی نشانات اور معجزات ہورہے ہیں جنکے بارے میں خُدا نے کہا تھا۔

23 اب غور کریں۔ پھر، وہ سین کے بیابان میں آگئے۔ جہاں پر-پر پانی "کڑوا تھا،" مارہ میں۔ خُدا نے اُنکی کڑوے پانی کی طرف کیوں رہنمائی کی؟ حالانکہ اُنکی رہنمائی اچھے پانی کی طرف کرنی چاہیے تھی۔ اُس نے اُنہیں کڑوے پانی تک اس لیے پہنچایا تاکہ اُن کے ایمان کی آزمائش کرے۔ وہ ایسا کرنا پسند کرتا ہے۔ وہ مصیبتوں کو آپ پر آنے دیتا ہے وہ یہ پسند کرتا ہے، تاکہ وہ آپ پر اپنی محبت اور اپنی قدرت ظاہر کرسکے۔ آج جو لوگ، خُدا کے معجزات پر یقین نہیں رکھتے ہیں، اُنکا کیا حال ہوتا ہے، جب اُن پر مصیبتیں آتی ہیں، تو وہ ہمت ہار جاتے ہیں اور چلے جاتے ہیں؟ مگر ہم ایمان رکھتے ہیں

کہ "خُدا معجزات کرتا ہے۔" کیا وہ نہیں کرتا...خُدا کرتا ہے...

24 اِس بات کو سنیں۔ اگر خُدا ہمیشہ ایک ہی طرح کا عمل نہ کرے، اگر ایک ہی جیسے حالات پیدا ہونے پر خُدا ویسا عمل نہ کرے جیسا عمل اُس نے پہلے کیا تھا، تو پھر خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ طرفداری کرنے کا مجرم ٹھہرتا ہے۔ خُدا کی اعلیٰ حاکمیت یہ مطالبہ کرتی ہے کہ وہ ہر معاملے میں ویسا ہی عمل کرے جیسا عمل اُس نے پہلے معاملے میں کیا تھا، یا پھر وہ غلط تھا جو اُس نے پہلے معاملے میں عمل کیا تھا۔ اگر خُدا ایک شخص کے ساتھ ایک طریقے سے پیش آئے، اور بالکل ویسی ہی صورتحال میں دوسرے شخص کے ساتھ مختلف طریقے سے پیش آئے، تو پھر یہ ماننا پڑیگا کہ جو اُس نے پہلے موقع پر عمل کیا تھا وہ درست نہیں تھا۔ اگر خُدا نے پرانے عہدنامے میں بیماروں کو شفا دی تھی، تو اُسے نئے عہدنامے اور آج کے زمانے میں بھی شفا دینی ہوگی، یا پھر اُس نے تب غلط کیا تھا جب اُس نے اُس وقت شفا دی تھی۔ اُسکو ہمیشہ، ایک جیسا عمل کرنا ہوگا۔ اور وہ کرے گا، جب ویسا ہی ایمان شرط پر پورا اترے گا۔ خامی ہم میں ہے، خُدا میں نہیں۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں، کہ وہ بعض بلکہ بہت سے لوگوں میں، بڑے بڑے شاندار معجزے کرتا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ نقادیہ نہیں کہہ سکتا، "ایسا نہیں ہے۔" کیونکہ ہم اُن معجزات کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، اور اُنکا ثبوت موجود ہے۔

25 وہ کہا کرتے تھے، "مجھے ایک معجزہ دکھاؤ۔" اب وہ یہ بات مزید نہیں کہہ سکتے ہیں۔ سائنس مزید یہ نہیں کہہ سکتی ہے۔ ہم سائنسی دُنیا کے سامنے اسے بالکل ثابت کرسکتے ہیں۔ اور سائنسی دُنیا نے اس بات کا مشاہدہ کیا ہے کہ ایک مافوق الفطرت ہستی، آگ کے ستون کی صورت میں، ہمارے ساتھ ہے۔ ٹھیک یہاں، اُسکی تصویر موجود ہے، اور ایک تصویر آج رات واشنگٹن، ڈی سی میں، لگی ہوئی ہے۔ یہ وہی مسیح ہے۔

26 لہٰذا، کچھ عرصے تک، میرے خدمت گزار بھائی مجھ سے کہا کرتے تھے، "اوہ، بھائی برینہم، یہ شیطان ہے۔ تم اِس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کرو۔" مجھے ڈرا دیا تھا۔

27 اور میں نے اسکی منادی تب تک نہ کی، جب تک، خُدا نے خود آکر یہ ظاہر نہ کردیا "یہ وہی یسُوع ہے، یہ وہی ہے۔" اوہ، پھر اب اسے مجھ سے نکالنے کی کوشش کریں؟ یہ ممکن نہیں ہے۔ کیونکہ، یہ کلامِ مُقدس ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ یہ کوئی ایسا تجربہ نہیں ہے جو ڈھیلا ڈھالا ہو۔ یہ ایک ایسا تجربہ ہے جسکی تصدیق خُدا کے کلام اور خُدا کے ابدی مبارک وعدے سے ہوئی ہے۔

28 اب، ہم یہاں غور کرتے ہیں، پھر، اُس نے کہا۔

کن، لوگوں نے آواز سن کر، غصّہ دلایا:...

یقیناً۔ وہ ہر بار تھک جاتے تھے، جب وہ اُس جگہ پہنچتے تھے جہاں مقابلہ

کرنا ہوتا تھا۔ پھر وہ کیا کرتے تھے؟ وہ ڈھیلے پڑجاتے تھے، اور تھک جاتے تھے، اور واپس جانا چاہتے تھے، اور کہتے تھے، "ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟"

29 آج صبح، ایک عجیب بات ہوئی، میں جتنی منادی کرسکتا تھا میں نے کی اور اُسکے بعد، بہت سارے لوگ مذبح کے پاس آگئے اور یہی سوال کیا، "ہمارے ساتھ ایسا کیوں ہوتا ہے؟" آپ دیکھیں یہ سلسلہ کیسے چلتا ہے؟ یہ بات لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ بس، یہ ویسے ہی لوگ ہیں۔

30 یسُوع نے کہا، "تمہاری آنکھیں ہیں، مگر تم دیکھ نہیں سکتے۔" یہ بات اُس نے شاگردوں سے کہی تھی۔

31 اُنہوں نے کہا، "دیکھ، اب تُو صاف صاف کہتا ہے۔ اب ہم ایمان لاتے ہیں۔ اب کسی انسان کی ضرورت نہیں کہ وہ تُجھے کچھ بتائے، 'کیونکہ خُدا خود تُجھے سب کچھ دکھاتا ہے۔"

32 اُس نے کہا، "کیا تم اب ایمان لاتے ہو، اتنے عرصے کے بعد؟" سمجھے؟

33 آپکو خُدا سے، کسی بھی چیز پر سوال نہیں کرنا چاہیئے۔ "کیونکہ راست باز کے قدم خُداوند نے مقرر کیے ہیں۔" اور آزمائشیں آپ پر ڈالی جاتی ہیں، تاکہ آپکو آزمایا جائے۔ اور بائبل کہتی ہے، "وہ تیرے لیے سونے سے زیادہ قیمتی ہیں۔" اسلئے اگر خُدا آپ پر کچھ ہلکی سی مصیبتیں آنے دیتا ہے، تو یاد رکھیں، یہ

آپکی اصلاح کے لیے ہوتی ہیں۔ "کیونکہ ہر بیٹا جو خُدا کے پاس آتا ہے اُسے پہلے خُدا کی طرف سے تنبیہ ہونی چاہیے، اور آزمایا جانا چاہیے، اور تربیت یافتہ ہونا چاہیے۔" "ہر بیٹا جو آتا ہے۔" کسی کیلئے کوئی چھوٹ نہیں ہے۔ اور یہ تکلیفیں اس لیے آتی ہیں، تاکہ دیکھا جائے آپ کس رویہ کا انتخاب کریں گے۔ سمجھے؟ یہ خُدا ہے، جو اس زمین پر ثابت کرتا ہے۔ یہ ساری دُنیا، آزمائش کا میدان ہے، جہاں وہ آپکو ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

34 اب سنیں، جبکہ ہم آگے بڑھتے ہیں۔ اور میں اِسکے آخری حصّہ پر آنا چاہتا ہوں۔

> اور کن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے،...
>
> اب، آج رات، ہم اسی مقام پر آرہے ہیں۔
>
> ...اُس کے آرام میں، سوا اُنکے جنہوں نے نافرمانی کی؟
>
> غرض ہم دیکھتے ہیں کہ وہ...بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہو سکے۔

35 اب، گناہ کیا ہے؟ بے ایمانی۔ خُدا اُنکے پاس آگ کے ستون کی، صورت میں آیا؛ اُس نے اپنا نبی بھیجا، اور اُسے مسح کیا، تاکہ وہ لوگوں کے

سامنے معجزات کرے۔ اور پھر آگ کا ستون، نبی کے ذریعے، اُنکو باہر نکال کر لے گیا۔ جس بھی حالت میں وہ ہوتے تھے، وہ بڑبڑاتے رہتے تھے اور موسیٰ کی چھوٹی سے چھوٹی غلطی تلاش کرتے رہتے تھے، اُسکو بُرا بھلا کہتے اور اُس پر بڑبڑاتے رہتے تھے۔ اور خُدا اس بات سے ناراض ہوا، اسلئے اُس نے کہا وہ گناہ کر رہے تھے۔

36 اُنہیں سننا چاہیے تھا۔ مگر، اِسکی بجائے، اُنہوں نے دلیل کو سنا، "یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ یہ چیزیں کیسے ہو سکتی ہیں؟" اگر وہ خُدا ہے، تو پھر ہر چیز ممکن ہے۔ اور سب چیزیں اُن کیلئے ملکر بھلائی پیدا کریں گی جو اُس سے محبت کرتے ہیں۔

37 اب ہم ایک بہت زبردست مطالعہ کی جانب، جارہے ہیں، جو کہ "آرام،" یعنی سبت کے متعلق ہے۔ اب، وہ اپنے مسافرت کے زمانے میں مسافر تھے۔ سمجھے؟ وہ مصر میں، چار سو سال سے پست حالی میں رہ رہے تھے، اور غلام تھے۔ اور اب وہ خُدا کے وعدے کے مطابق، اور معجزات کے وسیلے باہر نکالے جارہے تھے۔ اور وہ وعدے کی سرزمین کی جانب اپنے راستے پر گامزن تھے۔ اور وہاں اُنکے درمیان، ایک مافوق الفطرت روشنی ظاہر ہوئی تھی، جس نے اُنکی رہنمائی کرنا شروع کی۔

38 اب، کوئی کہتا ہے، یہاں دیکھو، "اب، یہ موسیٰ کون ہے؟ تمہیں ہم پر

حکمران کس نے بنایا ہے؟ کیا تُو ہم میں سے نہیں ہے؟ تجھے کس نے ہمارا سردار مقرر کیا ہے؟ کیا تم سمجھتے ہو تمہیں ہمارے پاسٹر سے زیادہ علم ہے؟ کیا تم سمجھتے ہو تم ہمارے کاہن سے زیادہ جانتے ہو؟ کیا تم یہ سوچتے ہو کہ تم-تم ہمارے، آج کے مذہبی آدمیوں سے زیادہ ذہین ہو؟" اس بات کا اِس سے کوئی تعلق نہیں تھا۔

یہ خُدا تھا، جو آگ کے ستون میں تھا، اور یہ ثابت کررہا تھا کہ وہ اِس تحریک کے پیچھے ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کون ذہین تھا اور کون ذہین نہیں تھا۔ یہ اُسکی پیروی کرنے کا منصوبہ تھا جو خُدا نے اُنکے سامنے رکھا تھا۔

39 دیکھیں، جسمانی اعتبار سے، موسیٰ نے یہ بیوقوفی کی تھی، کیونکہ اُس نے خُدا کے کلام کے ذریعے لوگوں کو نجات دلانے کی کوشش کی تھی، اور لوگوں کے ایک گروہ کو بیابان میں لے گیا تھا۔ جبکہ اُسکے پاس اُس کی...دیکھیں، جبکہ وہ اُنکی تمام چیزوں کا وارث بننے والا تھا۔ اُس نے دُنیا کی، تمام فوجوں کو، شکست دی تھی۔ اور وہ ایک بڑا، فوجی جرنیل تھا۔ اور اگلا قدم اُسکا تھا، کیونکہ اُسے مصر کا بادشاہ، فرعون بننا تھا۔ دیکھیں، وہ تخت پر بیٹھ کر، کہہ سکتا تھا، "ٹھیک ہے، بچوں، واپس اپنے گھر چلے جاؤ۔" یہ طے ہوگیا تھا، کیونکہ وہ فرعون بننے والا تھا۔ لیکن موسیٰ...

40 اوہ، بات یہ ہے۔ موسیٰ نے، ایمان کے وسیلے، خُدا کے وعدے کو دیکھا تھا۔ اور خُداوند کا فرشتہ اُسکے پاس آیا، اور اُس نے اُس فرشتے کی حضوری میں، صرف پانچ منٹ میں خُدا کے بارے میں اتنا کچھ سیکھ لیا، جتنا اُس نے چالیس سالوں میں مصر کے استادوں سے نہیں سیکھا تھا۔ وہ جان گیا کہ وہ ہے۔ اُس نے مافوق الفطرت کام کو دیکھ لیا۔

41 اُس نے کہا، "موسیٰ، میں تیرے ساتھ ہونگا۔ میں تیرے آگے آگے چلوں گا۔" اور وہ سمجھ گیا۔ اور خُدا نے اُسکو دکھانے کیلئے نشان دئیے۔

42 اب، وہ اپنے آرام کی سرزمین کی طرف گامزن تھے۔ خُدا نے اُنہیں آرام دیا، ایک ایسی جگہ دی جہاں اُن پر...کوئی ظلم کرنے والا نہ ہو، اُنہیں چلانے کے لیے، اُن سے کام کروانے کے لیے کوئی نہ ہو۔

43 آج یہ کتنی خوبصورت تصویر ہے، جب ہم چرچ کو دیکھتے ہیں اور کلیسیا کو اُسکی حالت میں دیکھتے ہیں۔ ہر وہ شخص جو خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا کو حقیر سمجھتا ہے، "اگر تم دُنیا یا دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہو، تو تم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔" یہ وہ بات ہے جو بائبل نے کہی ہے۔ اور حقیقی مسافر، جو اپنے سفر پر گامزن ہے، وہ اِس دُنیا کی چیزوں کو بالکل پسند نہیں کرتا ہے۔ وہ آدمیوں کو شراب پیتے دیکھنا پسند نہیں کرتا ہے۔ وہ آدمیوں کو سگریٹ پیتے دیکھنا پسند نہیں کرتا ہے۔ وہ عورتوں کو سڑک پر اُنکے چھوٹے

گندے کپڑوں میں دیکھنا، پسند نہیں کرتا ہے۔ وہ جوئے اور تاش کی محفلوں سے نفرت کرتا ہے۔

44 اور کل، جب بھائی ٹونی...یا بھائی ووڈ اور میں گلی سے آرہے تھے، اور وہاں، کچھ آدمی تھے...وہاں لوئس ویل میں ایک عورت تھی، جو گلی سے آرہی تھی، دیکھنے میں خوبصورت عورت تھی، لیکن بے حیا کپڑے پہنے ہوئے تھے: کولہے سے تھوڑا سا اُوپر تھے، اور اُسکے کولہوں کے دونوں طرف، چھوٹے چھوٹے ربن بندھے ہوئے تھے، اور سامنے ایک چھوٹا سا گول کپڑے کا ٹکڑا تھا، جو پیچھے ایک ڈوری سے باندھا ہوا تھا۔ بڑے خوفناک طریقے سے، گلی میں چل رہی تھی، اور گلی میں چلتا ہوا ہر آدمی اُسکو دیکھ رہا تھا۔ میں نے کہا، "وہ نہیں جانتی، وہ خُدا کی نظر میں مجرم ہے، اور اسطرح وہ ہر مرد کے ساتھ بدکاری کا سبب بن رہی تھی جو اُسکی طرف اس انداز سے دیکھتا تھا۔ اور وہ عدالت کے دن اُن آدمیوں کے ساتھ زناکاری کرنے کا حساب دے گی۔"

45 یسُوع نے کہا ہے، "جس کسی نے بُری نیت سے کسی عورت پر نگاہ کی، وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔" یہ سچ ہے۔

46 چنانچہ، آپ دیکھیں، بھائی ووڈ نے مجھ سے کہا، "بھائی برینہم، آپ اِسکے بارے میں کیا کہتے ہیں؟"

47 میں نے کہا، "اسکی وجہ صرف دو چیزیں ہو سکتی ہیں۔" یا تو ذہنی خرابی

ہے یا شیطانی قبضہ ہے۔ ایک مہذب، صاف ستھری عورت ایسے کپڑیں نہیں پہنے گی جب تک وہ شیطان کے قبضے میں نہ ہو۔ یہ بالکل سچ ہے۔

48 اب، ایک مسافر جو آسمان کی راہ پر گامزن ہے، وہ ایک مختلف ماحول میں رہتا ہے۔ آپ کو اُس کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ ایسی عورت دیکھے گا۔ وہ اپنا سر پھیر لیگا اگر خُدا اُسکے دل میں ہے، کیونکہ وہ ایک ایسے ماحول میں رہ رہا ہوتا ہے جو ان چیزوں سے لاکھوں میل دُور ہوتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ آپ نہیں چاہتے ہیں کہ قیامت کے دن، آپ ان باتوں کے قصوروار ٹھہریں۔ ایسا شخص اپنا سر پلٹتا ہے اور کہتا ہے، "اے خُدا، اِس عورت پر رحم فرما،" اور وہ آگے بڑھ جاتا ہے۔ ہم اپنے سفر پر ہیں۔ ہم کنعان کی سرزمین کی جانب اپنے راستے پر گامزن ہیں۔ ہم اپنے اُس ابدی اور خوشگوار آرام دہ راستے پر ہیں جو خُدا نے ہمیں عطا کیا ہے۔ اور اس سفر میں، ہمیں آزمائشوں کا سامنا ہے۔ ہمیں ہر قسم کی آزمائشیں پیش آتی ہیں، لیکن پھر بھی ہم گناہ کیے بغیر آزمائش سے گزرتے ہیں۔

49 اب غور کریں، جبکہ ہم چوتھے باب میں آگے بڑھ رہے ہیں، "تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔"

پس جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ، باقی ہے، تو ہمیں ڈرنا چاہیے،...

50 میں چاہتا ہوں، کہ آپ یاد رکھیں، کہ جب تک ہمیں معلوم نہ ہو جائے، جب تک خُدا اسے ہم پر ظاہر نہ کردے! اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے ہم کتنا چرچ جاتے ہیں، اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خدا مکاشفہ کے ذریعے آتا ہے اور خود کو ہم پر ظاہر کرتا ہے، اور دُنیا کی تمام چیزیں نکال دیتا ہے۔ ''اب، جبکہ یہ کہا جاتا ہے، 'آج اگر تم...''

51 اب آئیں چوتھے باب کو۔کو شروع کرتے ہیں۔

پس، جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے، تو ہمیں ڈرنا چاہیے،...

52 اب یاد رکھیں، جب وہ آرام کے راستے پر گامزن تھے، تو آگ کے ستون نے اُنکی رہنمائی کی تھی۔ اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں، ''یہ آرام کیا ہے؟''

تو ہمیں...پس، جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے، تو ہمیں ڈرنا چاہیے، (توجہ دیں)، اَیسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہا ہُوَا معلُوم ہو۔

53 اب، وہ وعدہ یہاں ہے۔یہاں وہ ہے جس سے ہمیں ڈرنا چاہیے: کیا ہمارے لیے کوئی وعدہ باقی نہیں ہے۔ لیکن ایک وعدہ ہے! اور پھر، اگلی بات یہ ہے، کہ اس میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔

54 اب، سوچنا یہ ہے، اگر ہم آرام کی جانب جا رہے ہیں، تو وہ آرام کیا ہے؟ وہ کہاں ہے؟ کیا وہ چرچ میں شمولیت کرنا ہے؟ کیا کسی خاص طرح سے بپتسمہ لینا ہے؟ کیاوہ شہر میں سب سے بڑے چرچ کا ممبر بننا ہے؟ کیا اچھے کپڑے پہننا ہے؟ کیا وہ تعلیم ہے؟ کیا وہ دولت ہے، تاکہ ہم کام چھوڑیں اور صرف لیٹے رہیں، اور اپنی باقی ماندہ زندگی میں آرام کرتے رہیں، جیسے کہ ہم کہتے ہیں؟ وہ یہ نہیں ہے۔

55 سنیں بائبل اِسکے بارے میں کیا کہتی ہے وہ کیا ہے، اور ہم اُسے کیسے حاصل کرسکتے ہیں۔

پس، جب اُسکے آرام میں داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے، تو ہمیں ڈرنا چاہیے، اَیسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہا ہُوَا معلُوم ہو۔

کیونکہ ہمیں بھی (اس دن) اُن ہی کی طرح، خوشخبری سنائی گئی:....

انجیل کیا ہے؟ خوشخبری۔ اُن کیلئے خوشخبری مصر میں آئی، کہ، ''خُدا نے ایک رہائی دینے والا بھیجا ہے، اور وہ ہمیں باہر نکالے گا اور ہمیں وعدہ کی سر زمین تک لیکر جائے گا۔''

56 اب ہمارے لیے خوشخبری یہ ہے، کہ، ''خُدا نے ایک رہائی دینے والا بھیجا

ہے، جو کہ پاک رُوح ہے، اور ہم موعودہ سرزمین کے راستے پر گامزن ہیں۔" اب لوگوں نے اِسے عقیدوں اور تنظیموں میں بدل دیا ہے، لیکن خُدا اب بھی قائم ہے، اور، ہمارا آرام "پاک رُوح ہے۔"

57 غور کریں۔

...اُنکو بھی خوشخبری سنائی گئی تھی... جیسے ہمیں سنائی گئی ہے: لیکن جو کلام سنایا گیا تھا، اُس نے اُنہیں فائدہ نہ دیا، اور...

یاد رکھیں:

...لیکن سنے ہوئے کلام نے اُن کو اسلئے کچھ فائدہ نہ دیا، کہ سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ نہ بَیٹھا۔

58 اوہ، میرے بھائیو، مجھے ایک منٹ کیلئے یہاں پر رکنے دیں۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کلام کی کتنی ہی تبلیغ کی گئی ہے، آپ کو اس کی تبلیغ کا طریقہ کتنا اچھا لگتا ہے، جب تک آپ خود اس میں حصّے دار نہیں ہیں، اس سے آپ کو کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔

...سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ نہ بَیٹھا۔

59 اُنہوں نے موسیٰ کے معجزات کو دیکھا، اُنہوں نے کہا، "یہ بہت اچھے ہیں۔" اور وہ چلے گئے۔ اُنہوں-اُنہوں نے اُسے معجزات کرتے دیکھا۔ اور

اُنہوں نے شاید آگ کے ستون کو دیکھا تھا، یا اُسکے بارے میں باتیں سنی تھیں۔ "اوہ، یہ سب ٹھیک ہے۔"

60 لیکن وہ چیز شخصی ایمان کیساتھ دل میں نہیں بیٹھی تھی۔ کیونکہ جیسے ہی وہ بیابان میں گئے، تو اُن میں سے (ہر ایک نے) بُڑبڑانا شروع کر دیا۔ خُدا نے کہا، "کیونکہ اُنہوں نے شک کیا ہے، یہی گناہ تھا۔" کسی بات پر شک نہ کریں۔ یقین کریں۔ شک نہ کریں، معاملہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو، یقین کریں۔

61 اب اُنہوں نے بڑبڑانا شروع کردیا تھا، اور خُدا نے اُنکا تختہ اُلٹ دیا تھا۔ اور پھر اُس نے، اپنے غضب میں قسم کھائی، کہ، "وہ میرے آرام میں کبھی داخل نہ ہونے پائیں گے۔" اور بائبل نے یہاں کہا ہے، میرا خیال ہے کہ یہ تیسرے باب میں-میں ہے، کہ، "اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں۔"

62 تیسرا باب اور سترہ آیت ہے۔

> اور وہ کن لوگوں سے چالیس برس تک ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گناہ کیا، اور اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں؟

63 اور اُن سب لوگوں میں سے جو مصر سے نکلے تھے، صرف دو شخص وعدے کی سرزمین میں گئے تھے۔ قدیم طوفان سے پہلے کے زمانے میں، ساری دُنیا میں سے صرف آٹھ جانیں بچائی گئیں، جبکہ، اربوں لوگ تھے۔ "دروازہ تنگ ہے اور راستہ سُکڑا ہے، اور بہت کم لوگ اس میں داخل ہوں

گے۔“

64 کچھ لوگ کہتے ہیں، ”پھر، بھائی برینہم، اُن ہزاروں کے بارے میں کیا خیال ہے جنکے بارے میں بائبل کہتی ہے وہ وہاں ہوں گے؟“

بس یاد رکھیں کہ ہر نسل میں کتنے مسیحیوں کی موت ہوئی ہے، جو ہر زمانے میں، اب تک مرتے آئے ہیں۔ وہ سب جی اُٹھیں گے۔ یہی بدن ہے۔ آپ یہ توقع کرتے ہیں، کہ آج اس امریکہ یا دُنیا کے، کسی اور حصّے سے کروڑوں، اربوں لوگ نکل آئیں گے۔ شاید پچاس بھی باہر نہ آئیں۔ لیکن بہت بڑی عظیم قیمت دینے والی کلیسیا خاک میں پڑی ہوئی، انتظار کررہی ہے۔ وہ خُدا کے زیور ہیں جو خاک میں آرام کر رہے ہیں۔ لیکن اُنکی رُوحیں خُدا کے مذبح کے نیچے ہیں۔ وہ اپنی درست حالت میں نہیں ہیں۔ وہ ایک جسم میں ہیں، یقیناً، ایک تھیوفنی بدن میں ہیں۔ اور وہ خُدا کے آگے پکار رہے ہیں، ”کب تک؟“ وہ ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں، لیکن ایک دوسرے سے ہاتھ نہیں ملا سکتے ہیں، اُن کا اِسطرح کا جسم ہے۔

65 اگر آپ آج رات جلال میں پہنچ جاتے ہیں، تو آپ اپنی ماں سے ملاقات کرسکتے ہیں، آپ اُس سے ہاتھ نہیں ملاسکتے ہیں ‘کیونکہ اُسکے پاس ایسا ہاتھ نہیں ہے۔ آپ اُسے ویسا محسوس نہیں کرسکتے ہیں جیسا اب کرتے ہیں۔ کیونکہ، اِس جسم میں پانچ حواس ہیں، جو اِسے قابو کرتے ہیں۔ وہاں اُس ماں

کی موجودگی ایک مختلف ماحول میں محسوس ہوگی۔

66 یہ بالکل ایک شوہر اور بیوی کی طرح ہے۔ آسمان میں، شادی نہیں ہوگی، اور نہ کسی کی شادی کی جائیگی۔ کیوں؟ کیونکہ وہاں ایک مختلف قسم کی محبت ہے۔ وہاں جنسی خواہش نہیں ہے۔ ایسی تمام چیزیں جا چکی ہیں۔ آپ پاک اور صاف ہیں۔

لیکن آپ نے کبھی اُس حالت میں زندگی نہیں گزاری، کیونکہ آپ اُس حالت کے لیے پیدا نہیں کیے گئے تھے۔ آپ صرف وہاں انتظار کر رہے ہیں۔ لیکن آپ اس طرف واپس آنے کی آرزو رکھتے ہیں جہاں آپ بطور مرد اور عورت پیدا ہوئے تھے، اور وہاں خُدا اس بدن کو زمین کی مٹی سے زندہ کرے گا اور اسے جلال بخشے گا۔ پھر آپ دیکھیں گے، چکھیں گے، محسوس کریں گے، سونگھیں گے اور سنیں گے، اور آپس میں ملیں گے۔ ہم کبھی نہیں جان پائیں گے...

ہم کبھی بھی فرشتے کی زندگی سے لطف اندوز نہیں ہو سکتے۔ ہم فرشتے کی طرح پیدا نہیں کیے گئے تھے۔ خُدا نے فرشتوں کو پیدا کیا۔ لیکن اُس نے آپکو اور مجھے، مرد اور عورت پیدا کیا۔ ہمیشہ کے لیے، اُسکے بابرکت ظہور پر، ہم اسی حالت میں ہوں گے۔

67 اب، دیکھیں وہ کس قدر کم ہو گئے، کیونکہ اُنہوں نے گناہ کیا اور جلال سے

محروم ہو گئے۔ خُدا نے اُنہیں آگ کا ستون دکھایا۔ اُس نے اُنہیں نشان اور معجزات دکھائے۔ اُس نے اُنکی رہنمائی کی۔ اور اُنہیں باہر نکالا، پھر اُس نے اُنہیں آزمائش میں ڈالا تاکہ اُنہیں آزما کر ثابت کرے۔

68 اب، کیا آپ نے بہت سی آزمائشوں کا سامنا نہیں کیا؟ اُنکے بارے میں شکایت نہ کریں۔ بلکہ خوشی منائیں، کیونکہ خُدا آپکے ساتھ ہے۔ وہ آپکے ایمان کو ثابت کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ پرانے عہد نامے میں ایوب کو دیکھیں، جب خُدا نے کہا، "کیا تُو نے میرے بندہ، ایوب کے حال پر غور کیا ہے، وہ کامل آدمی ہے، اور راستباز آدمی ہے؟ کیونکہ زمین پر اُس کی طرح کوئی اور نہیں ہے۔"

69 "اوہ،" اُس نے کہا، "یقیناً، تُو نے اُسکے گرد حفاظتی باڑ لگائی ہوئی ہے: اُسے نہ کوئی تکلیف ہے، نہ کوئی فکر ہے۔ اُس پر کوئی مالی بوجھ نہیں ہے، سب کچھ ٹھیک ہے۔ اور اُسے کوئی بیماری نہیں ہے، اور کوئی تکلیف نہیں ہے۔ اُسے میرے ہاتھ میں کردے۔ میں اُسے ایسا بنا دوں گا کہ وہ، تیرے مُنہ پر تیری تکفیر کریگا۔"

70 خُدا نے کہا، "دیکھ وہ تیرے اختیار میں ہے، فقط اُس کی جان محفُوظ رہے۔"

71 اوہ! اُس نے اُسکی جان لینے کے علاوہ سب کچھ کر دیا، لیکن وہ ایوب کو

ہلا نہ سکا۔ کیونکہ ایوب جانتا تھا کہ وہ خُدا کے کلام پر مضبوطی سے قائم ہے۔ یہ درست ہے۔ اور جہنم کے تمام شیاطین بھی اُسے اپنی جگہ سے ہلا نہ سکے، کیونکہ وہ جانتا تھا اُس نے وہ قربانی پیش کردی تھی۔ وہ راستباز تھا۔ لیکن اُنہوں نے اُس پر الزام لگایا، اور کہا، "ایوب، تُو نے ضرور گناہ کیا ہے، اور خُدا تجھے سزا دے رہا ہے۔" وہ جانتا تھا یہ خُدا نے نہیں کہا تھا...اُس نے خُدا کے حضور گناہ نہیں کیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ راستباز ہے۔ وہ اس لیے راستباز نہیں تھا کہ وہ اپنی ذات میں ایک اچھا آدمی تھا، بلکہ اس لیے کہ وہ اپنی جگہ پیش کی گئی سوختنی قربانی کو قبول کر رہا تھا۔

72 اور، آج رات، ہم جانتے ہیں کہ اُسکی زندگی نے ثابت کیا کہ وہ راست باز تھا۔ اور جبکہ آپ...آپ کوشش کرنے سے جلال میں نہیں جارہے ہیں کیونکہ آپ اپنے پڑوسی کی مدد کرنے کی کوشش کررہے ہیں؛ یہ اچھی بات ہے۔ اور نہ یہ اسلئے ہے کہ آپ چرچ میں شامل ہوتے ہیں؛ یہ اچھی بات ہے۔ بلکہ آپ جلالی گھر میں اس لیے جارہے ہیں کیونکہ آپ یسُوع مسیح کی راستبازی کو قبول کرتے ہیں، نہ کہ کسی ایسے کام کی وجہ سے جو آپ نے خود کیا ہے۔

73 اب، آئیں ہم آگے پڑھتے ہیں۔

کیونکہ ہمیں بھی خوشخبری سنائی گئی،...(دوسری آیت)...جس طرح اُنہیں سنائی گئی تھی: لیکن سُنے ہُوئے کلام نے اُنکو اس لیے

فائدہ نہ دیا، کہ سُننے والوں کے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔

کلام سننے والوں کے اندر ایمان نہیں تھا۔

74 آج، ذرا سوچیں، اِس چھوٹی سی، عاجز خدمت کے بارے میں جو خُداوند نے مجھے دی ہے، آج رات چالیس ملین امریکیوں کو، نجات یافتہ ہونا چاہیے تھا۔ آپ کو معلوم ہے وہ کیا کہتے ہیں؟ "وہ کہتے ہیں، بھئی یہ تو ذہنی ٹیلی پیتھی ہے۔ یہ تو ذہن پڑھتا ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے! دیکھیں، وہ ہمارے چرچ کا حصّہ نہیں ہے۔" دیکھیں؟ یہ بات ہے...چاہے آپ کلام کو جتنا بھی پیش کریں اور ثابت بھی کر دیں کہ یہ خُدا کا کلام ہے، یہ خُدا کا وعدہ ہے، اور سائنس جتنا بھی اسے سچا ثابت کر دے، وہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ بائبل نے کہا ہے وہ ایمان نہیں لا سکتے۔

75 کہتے ہیں، "پھر اِسکی منادی کرنے کا کیا فائدہ ہے؟" خُدا کے پاس ایک گواہ ہونا چاہیے، تاکہ اُس دن، اُنکو مجرم ٹھہرایا جائے۔ کلام کی منادی کی گئی اور ثابت بھی کیا گیا، پھر بھی وہ جان بوجھ کر اُسے نظر انداز کر کے چلے گئے۔ اب صرف عدالت ہی رہ گئی ہے۔ خُدا اُس وقت تک ایک قوم کی-کی راستی سے عدالت نہیں کر سکتا جب تک عدالت سے پہلے رحم نہ ہو۔ وہ خُدا ہے۔ وہ یہ نہیں کر سکتا ہے۔

76 اب ہم کیا کہیں؟

اور ہم جو... ایمان لائے اُس آرام میں داخل ہوتے ہیں، جس طرح اُس نے کہا، کہ میں نے اپنے غضب میں قسم کھائی، کہ یہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے: گو بناءِ عالم کے وقت اُس کے کام ہو چُکے تھے۔

چُنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کِسی موقع پر- پر اِس طرح کہا ہے،...

77 اب، میں لوگوں کے جذبات کو انکے مذہب کے خلاف، ٹھیس پہنچانا نہیں چاہتا۔ میرا مقصد یہ نہیں ہے۔ میدانوں میں، مَیں صرف باقاعدہ، عظیم انجیلی بشارت کے، بنیادی عقائد کی تبلیغ کرتا ہوں۔ مگر ٹیبر نیکل میں، یہاں اپنے بچوں کے درمیان، میں سمجھتا ہوں کہ مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں اُسی بات منادی کروں جسے میں عقیدہ اور حق سمجھتا ہوں۔ دیکھیں؟ مجھے لگتا ہے کہ یہ درست ہے۔

78 اب، میرے ہزاروں اچھے دوست ہیں جو سبت کو ماننے والے ہیں، وہ لوگ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ہیں۔ کچھ میرے عزیز ترین دوست بھی ہیں، اُن میں سے کچھ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔

اگرچہ، وہ بڑی تحریک، جس کو-کو وائس آف پروفیسی، کہا جاتا ہے، وہ سختی سے میرے خلاف ہے۔ اُنہوں نے کہا ہے میں پُلپٹ پر یہ بیان دیتا

ہوں، اور کہتا ہوں، "میں خُدا ہوں۔ اور وہ-اور وہ روشنی جو میرے پیچھے چل رہی تھی وہ ایک فرشتہ تھا، اور میں خُدا ہوں۔ اور میں دُنیا میں بڑے بڑے کام کرنے آیا ہوں، تاکہ لوگوں کو ثابت کروں کہ میں خُدا ہوں۔" اب، یہ بات وائس آف پروفیسی نے، کیلیفورنیا میں میرے بارے میں کہی تھی۔ اور جس نے بھی، یہ بات کہی تھی، آپ کو معلوم ہے، یہ سچ نہیں تھی۔

79 لیکن سب سے پہلے جان لیں، میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کے خلاف کوئی بات نہیں کررہا یا کسی اور سبت منانے والے چرچ کے خلاف، بلکہ یہ صرف انجیل کی خاطر ہے۔ ہم کچھ دیر بعد، پینتی کوست کے، بارے میں بھی، بات کرنے والے ہیں۔ جی ہاں، یقیناً۔ بپٹسٹ کے بارے میں بھی ہم بات کرینگے اور دکھائیں گے کہ خُدا کسی بھی فرقہ کو یہ حق نہیں دیتا۔ درست بات ہے۔ وہ صرف فرد کو ترجیح دیتا ہے۔ اور وہ کسی تنظیم کے ساتھ کوئی ڈیل نہیں کرتا، اور اپنے کلام کے مطابق، اُس نے ایسا کبھی نہیں کیا اور نہ کبھی کرے گا۔ لیکن وہ ہر تنظیم میں افراد کیساتھ ڈیل کرتا ہے۔ جی ہاں، خُدا انفرادی طور پر ڈیل کرتا ہے۔

80 اب اِسکو بڑے دھیان سے سنیں، اور اگر کبھی بھی، کسی بھی وقت، یہ سوال آپکے سامنے آجائے، تو یہ حل ہوجائیگا۔ اب، خُداوند ہماری مدد فرمائے۔

81 اب، چوتھی آیت، "پر..." غور کریں۔

چُنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کِسی موقع پر اِس طرح کہا ہے،...

82 اب غور کریں۔ وہ سبت کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ کتنے لوگوں کو معلوم ہے کہ لفظ ایس-اے-بی-بی-اے-ٹی-ایچ ہے...اور اِس عبرانی لفظ کا مطلب "آر-ای-ایس-ٹی ہے"؟ کتنے جانتے ہیں، انگلش میں کیا ہے؟ یقیناً۔ کیا سبت کا تلفظ عجیب لفظ نہیں لگتا؟ لگتا ہے۔

83 کیا تقدیس ایک عجیب لفظ نہیں لگتا؟ تقدیس یونانی لفظ ہے۔ تقدیس کا مطلب ہے "مُقدس ٹھہرایا جانا۔" عبرانی، میں اسکا مطلب ہے "پاک کرنا۔" یونانی، میں اسکا مطلب ہے "مُقدس کرنا۔" انگریزی، میں اسکا مطلب ہے "صاف کرنا۔"

84 سبت کا مطلب ہے " ایک آرام کا دن۔" یہی پرانا سبت تھا، آرام کا ایک دن۔ جب آپ لفظ آرام دیکھتے ہیں، تو اِسکا مطلب ہے "سبت۔" اگر آپکے پاس یونانی بائبل ہے، تو اپنے اصل نسخے میں دیکھیں، اور معلوم کریں کہ آیا یہ لفظ...اگر آپکے پاس سکوفیلڈ بائبل موجود ہے، تو کبھی حاشیہ میں لفظ" آرام" کو دیکھیں اور غور کریں کہ آیا یہ آپکو سبت کی طرف واپس لیکر جاتا ہے یا نہیں۔ سبت کا مطلب "آرام ہے۔" ٹھیک ہے۔

85 اب دھیان دیں۔

پس، جب اُسکے آرام میں، داخل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ڈرنا چاہیے، سبت،...

86 اب، بہت سے لوگ دنوں کو مانتے ہیں، جیسے سبت کا دن ہفتے کو مانتے ہیں۔ اور باقی لوگ اتوار کے دن کو ایک بت کی طرح، عبادت کا دن مانتے ہیں۔ اور خُدا کے رحم سے، اور خُدا کے کلام کی بدولت، خُدا آج رات میری مدد کرے، تو میں آپکو ثابت کرسکتا ہوں کہ یہ دونوں غلط ہیں۔ دونوں یعنی اتوار کو عبادت کرنے والے اور سبت کی پیروی کرنے والے بھی، دونوں ہی کلام کے مطابق بالکل غلط ہیں۔ اور آخرکار، ہمیں اسی کلام کے مطابق چلنا ہے، ایڈونٹسٹ کیا کہتے ہیں، یا پروٹسٹنٹ کیا کہتے ہیں، یا کیتھولک کیا کہتے ہیں اُسکے مطابق نہیں۔ بلکہ بائبل کے مطابق چلنا ہے۔

87 اب، اب غور کریں۔

چُنانچہ اُس نے ساتویں دِن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا ہے،...

اب ہم یہاں ایک مثال لیتے ہیں، اور اسے-اسے "خُدا کا آرام" یعنی، ساتواں دن کہتے ہیں۔

88 اب غور کریں۔ "اور خُدا..." اب اس کلامِ مقدس کو غور سے سنیں۔

...خُدا نے اپنے سب کاموں کو پُورا کر کے ساتویں دِن آرام کیا۔

خُدا کے پاس ایک سبت تھا، اور وہ ساتواں دن ایک ہزار سال پر مشتمل تھا، جوکہ ہزار سالہ بادشاہی کا ایک نمونہ تھا۔

چنانچہ اُس نے...ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا، کہ خُدا نے...اپنے سب کاموں کو-کو پورا کر کے آرام کیا۔

ذاتی اسم ضمیر ہے، ”اپنے سب کاموں کو پورا کر کے۔“ اُس نے ساتویں دن آرام کیا۔ یہ خُدا ہے۔

اور اس مقام پر (شریعت کے تحت)، وہ میرے آرام میں داخل نہ ہونے پائیں گے۔

89 خُدا نے، جسمانی طور پر آرام کیا، کیونکہ اُس نے چھ دنوں میں زمین اور آسمان کو بنایا، اور ساتویں دن اپنے تمام کام سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ اُس نے ایک ہزار سال تک آرام کیا۔ کیونکہ بائبل کہتی ہے، کہ، ”زمین پر ایک دن آسمان پر ہزار برس کے برابر ہے؛ اور آسمان پر ایک ہزار برس زمین پر ایک دن کے برابر ہے۔“ کتنے لوگوں کو معلوم ہے کلام میں یہ بات دوسرے پطرس میں بیان کی گئی ہے؟ ٹھیک ہے۔ ”خُدا نے ساتویں دن آرام کیا۔ اور اُس نے کسی موقع پر اِسکی بابت کہا۔“

90 اب دھیان سے سنیں۔

چُنانچہ اُس نے ساتویں دن کی بابت کسی موقع پر اِس طرح کہا،
کہ خُدا نے اپنے سب کاموں کو پورا کرکے...آرام کیا۔

اور اس مقام پر پھر، (شریعت کے تحت)، وہ میرے آرام میں
داخل نہ ہونے پائیں گے۔

اُس نے یہودیوں کو، جو موعودہ سرزمین سے، یا، مصر سے موعودہ سرزمین کی جانب جا رہے تھے، اُنکو ساتویں دن کا سبت عطا کیا۔

91 اب سنیں۔

پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں، اور
جنکو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی...

آرام ! خُدا نے اُنہیں شریعت دی تھی، اور سبت چوتھا حکم تھا۔

...وہ بے ایمانی کے سبب سے داخل نہ ہوسکے:...

92 اب غور کریں۔ وہ شریعت کے بارے میں بات کررہا ہے، کہ اُنکا داخل ہونا، کیا ایمان کے ساتھ جڑا ہوا نہیں تھا۔ اُنہوں نے اُسے برقرار نہیں رکھا تھا۔ اُنہوں نے سبت کو ایک یادگاری کے طور پر رکھا، کہ وہ سبت کی ایک سرزمین کی طرف جارہے ہیں، تاکہ اُنہیں اپنی تمام مصیبتوں اور تمام فکروں

سے ہمیشہ کیلئے آرام مل جائے، نہ کوئی ظالم حاکم رہے، نہ بے آرام راتیں۔ وہ آرام والی موعودہ سرزمین کے راستے پر گامزن تھے۔ اُس میں دودھ اور شہد بہتا تھا۔ انگور کے گچھے اتنے بڑے تھے کہ دو آدمی ایک ہی گچھے کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر لائے۔ اوہ، کیسی آرام کی سرزمین تھی! لیکن جب وہ وہاں پہنچے تو اپنی بے ایمانی کی وجہ سے، اُسے حاصل نہ کر سکے۔ وہ مصر سے نکلنے کے بعد وعدے کی سرزمین سے صرف، چالیس میل کے فاصلے پر تھے، لیکن اُنہیں راستے سے ہٹا دیا گیا۔ اور اپنی بے ایمانی کے سبب سے اُنہیں وہاں پہنچنے میں، چالیس سال لگ گئے۔ خُدا نے اُنہیں اُنکا نبی دیا، اُسے اپنا نشان دیا، آگ کا ستون دیا، اور معجزات اور عجیب کام دکھائے، اور اُنہیں انجیل کی خوشخبری سنائی۔ لیکن وہ مچھلیوں اور روٹیوں کے پیچھے، پڑے رہے، اور بیابان میں ہلاک ہو گئے۔ "اور اُنکی لاشیں بیابان میں پڑی رہیں۔"

93 یسُوع، چشمے کے پاس گیا، اُس نے کہا۔

کہا گیا، "ہمارے باپ دادا نے چالیس سال تک، بیابان میں من کھایا۔"

94 اُس نے کہا، "میں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو آسمان سے خُدا کے پاس سے اُتری۔ میں زندگی کی روٹی ہوں۔ موسیٰ نے تمہیں وہ روٹی نہیں دی۔ لیکن میرا باپ تمہیں وہ روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ وہ روٹی میں ہوں جو آسمان سے خُدا کے پاس سے اُتری ہے۔ اگر کوئی اِس میں سے کھائے گا، تو وہ ہرگز نہ مرے گا۔"

یہ فرق ہے۔

95 اب غور کریں۔ اُنہوں نے کہا کہ وہ... "اُنہوں نے اُس چٹان سے کئی سال تک پانی پیا، جو بیابان میں تھی۔"

96 اُس نے کہا، "میں وہ چٹان ہوں۔" اُسکے مُقدس نام کی تمجید ہو! "میں ہی وہ چٹان ہوں۔"

وہ وہ چٹان کیسے ہوسکتا تھا؟ وہ چٹان ایک رُوحانی چٹان تھی۔ وہ بنی اسرائیل کے ساتھ ساتھ چلتی تھی۔ اور موسیٰ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی، جو کہ خُدا کی عدالت کی چھڑی تھی۔ اور خُدا نے اُسے حکم دیا کہ چٹان کو مار، اور اُس نے چٹان کو مارا۔ اور جب اُس نے مارا، تو چٹان سے پانی نکل آیا۔ وہ چٹان مسیح تھا، اور خُدا کی عدالت میں گناہ کی سزا اُس پر ڈالی گئی۔ "خُدا نے ہم سب کی بدکاری اُس پر ڈال دی،" اور اُس بدکاری نے اُسکا دل چاک کر دیا۔ اور اُسکے دل سے رُوحُ القُدس پانی کی ندیوں کی طرح بہ نکلا، تاکہ ہلاک ہوتے، اور مرتے ہوئے، انسان تک پہنچے۔

"میں وہ چٹان ہوں جو بیابان میں تھی۔"

"اُس نے کہا،" کیوں، کیا تم یہ کہنا چاہتے ہو کہ...

97 اُس نے کہا، "موسیٰ، جس نے تمہیں یہ باتیں بتائیں ہیں، وہ میرا دن دیکھنے کی آرزو رکھتا تھا۔ اور اُس نے اُسے جزوی طور پر دیکھا تھا۔"

98 اُنہوں نے کہا، "اب، کیا تو ہمیں یہ بتانا چاہتا ہے کہ تُو موسیٰ سے بھی بڑا ہے؟ اور کیا تُو نے موسیٰ کو دیکھا ہے؟ اور موسیٰ تو آٹھ سو سال پہلے فوت ہوچکا تھا۔" کہا، "ہمیں معلوم ہے تیرے اندر بدرُوح ہے،" اب دوسرے الفاظ میں، تُو دیوانہ ہے۔ "ہمیں معلوم ہے کہ تُو پاگل ہے۔"

99 اُس نے کہا، "ابرہام کے پیدا ہونے سے پہلے، میں تھا۔ میں وہ عظیم ہوں جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔ میں وہ آگ ہوں جو اُس جلتی ہوئی جھاڑی میں تھی۔ میں وہ فرشتہ ہوں جو اُنکے آگے آگے چلتا تھا۔" اور اُس نے کہا، "میں خُدا کی طرف سے آیا ہوں، اور خُدا کے پاس واپس جاتا ہوں۔" اور وہ خُدا کی طرف سے آیا، جسم اختیار کیا اور ہمارے درمیان سکونت کی؛ پھر وہ دوبارہ اُسی آگ کے ستون میں واپس چلا گیا۔

اور آج رات، دو ہزار سال گزر جانے کے بعد بھی، وہ یہاں موجود ہے، "کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،" اور وہی کام کرتے ہوئے، اپنے مبارک بچوں کی رہنمائی کر رہا ہے۔

100 اور بہت سے لوگ...بے ایمانی کی وجہ سے اندر آ رہے ہیں۔ اب، اُس نے کہا ہے، "ایک دن مقرر کیا تھا،" وہ دن جب خُدا نے اپنا کام مکمل کر لیا تھا۔ پھر، "اُس نے ایک اور 'دن مقرر کیا،' تاکہ اس طرح، وہ سنیں گے، اور وہ آئیں گے، جو سبتوں کو مانتے ہیں، نئے چاند کی رسومات جاری رکھتے ہیں

اور وغیرہ وغیرہ۔ ''یہ وہی جگہ ہے جہاں ایڈونٹسٹ بھائی آپکو واپس لیکر جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

101 اب آئیں آگے پڑھتے ہیں۔ دھیان دیں۔

پس جب یہ بات باقی ہے...کہ بعض اُس آرام میں داخل ہوں، اور جنکو پہلے خوشخبری سنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے سبب سے داخل نہ ہوئے۔

102 اب، ساتویں آیت۔ اوہ، میرے خُدایا! میں کہتا ہوں، کلامِ مقدس ریاضی کے لحاظ سے بھی الہامی ہے۔ میں کہتا ہوں، کلامِ مقدس، ہر لحاظ سے، الہامی ہے۔ بائبل کی ریاضی کامل ہے۔

103 کیا آپ نے نوٹ کیا ہے ریاست ہائے متحدہ جو کچھ بھی کرتا ہے ہر چیز میں تیرہواں نمبر ہے؟ کیا آپکو معلوم ہے کہ امریکہ کی بنیاد تیرہ کالونیوں پر رکھی گئی تھی؟ اور اُسکے پہلے قومی پرچم پر تیرہ ستارے موجود تھے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ریاستہائے متحدہ جو کچھ بھی کرتا ہے وہ سب تیرہ نمبر میں ہے؟ کیا آپکو معلوم ہے کہ بائبل میں مکاشفہ کے تیرھویں باب میں یہ موجود ہے؟ یقیناً ہے۔ وہ چھوٹا حیوان، وہ برّہ، جو پانی میں سے نکلا، یعنی لوگوں کے ہجوم اور کثرت، میں سے نہیں...پانی میں سے نہیں نکلا، بلکہ زمین سے نکلا، جہاں کوئی نہیں ہے۔ اُسکے دو چھوٹے سینگ تھے: جو حکومتی اور مذہبی طاقتیں

تھیں۔ اور وہ ایک برّہ تھا: یعنی مذہب کی آزادی تھی۔ اور کچھ عرصہ بعد، وہ دونوں ایک ہوگئے، اور وہ اژدہے کی مانند بولنے لگا، اور اُس نے وہی طاقت استعمال کی جو اُس سے پہلے روم نے کی تھی۔ یہ چیز ہماری قوم میں آنے والی ہے۔ اس پر نشان لگا لیں۔ آپ کنفیڈریشن آف چرچز اور کیتھولک کو اتحاد میں ایک ساتھ دیکھیں گے، اور غور کریں کیا ہوتا ہے۔

104 وہ لوگ جو آگ کے ستون کی پیروی کرتے ہیں اُن کیلئے یقیناً مشکل وقت ہوگا، لیکن اُس وقت وہ تبدیلی کے لیے تیار ہونگے، یہ سچ ہے، بس جانے کے لیے تیار ہونگے۔ "کیونکہ برّہ اُن پر غالب آیا تھا،" بائبل کہتی ہے، "اور وہ بھی جو اُسکی پیروی کرتے تھے، کیونکہ اُنہیں چُنے ہوئے اور وفادار، اور خُدا کے برگزیدہ کہا گیا تھا۔" اب اِس پیشنگوئی کو روک دیتے ہیں، تاکہ ہم آگے بڑھ سکیں۔

105 غور سے سنیں، ساتواں باب... میرا مطلب ہے، چوتھا باب، ساتویں آیت۔ ساتھ تکمیل کا عدد ہے۔ اور تین زندگی کا عدد ہے۔ سات تکمیل کا عدد ہے، اور یہ مکمل سبت کو ظاہر کرتا ہے۔

"اور پھر،" یاد رکھیں، اُس نے خُدا کے بارے میں، اس طرح کہا، اور پھر اُس نے "شریعت،" کے بارے میں، اس طرح کہا۔ اور پھر، دوبارہ، "ایک دن مقرر کیا،" تیسری بار، تیسرا دن۔

تو پھر، ایک خاص دن ٹھہرا کر، اتنی مُدّت کے بعد، داوٗد کی کتاب میں، اُسے، آج کا دن کہتا ہے؛...اتنی مدت کے بعد، اُسے آج کا دن کہتا ہے؛ جیسا کہ پیشتر کہا گیا، کہ اگر آج تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔ (دھیان دیں۔)

...اور اگر یسُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا (یعنی سبت میں)،...تو وہ اُس کے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

یسُوع مسیح کے ساتھ نظام بدل جاتے ہیں: شریعت سے فضل کی طرف، کاموں سے فضل کی طرف، جو کچھ آپ کرتے ہیں اُس سے اُس کی طرف جو خُدا نے کیا ہے، آپ کی اپنی خوبیوں سے ہٹ کر اُس کی خوبیوں پر آگیا ہے۔ یہ بدل گیا ہے۔

106 جب موسیٰ بیابان میں سے، شریعت لے کر آیا، تو اُس نے کہا، "تُو زنا نہ کرنا۔ تُو چوری نہ کرنا۔ تُو قتل نہ کرنا۔ سبت کے دن کو پاک ماننا۔" جب یسُوع بیابان سے باہر آیا...جب موسیٰ آیا، تو شیطان نے اُسے آزمایا۔ جیسے ہی شیطان نے اُسے آزمایا، وہ اُسکے بہکاوے میں آگیا۔ موسیٰ کی ایک کمزوری تھی۔ کتنے جانتے ہیں کہ وہ کیا تھی؟ غصّہ۔ اور جیسے ہی اُس نے اُنہیں سونے کے بچھڑے کی پرستش کرتے دیکھا، تو اُس نے احکام کی تختیوں کو نیچے پھینک دیا اور اُنہیں توڑ دیا، آپکو یہ دکھایا جارہا تھا وہ کہانت ٹوٹ جائے

گی۔ اور خُدا اُنہیں دوبارہ وہ عطا کریگا۔

107 جب یسُوع چالیس دن کا روزہ رکھنے کے بعد، بیابان میں سے باہر آیا، تو اُسے بھوک لگی ہوئی تھی، یہی اُسکی کمزور جگہ تھی۔ اور شیطان اُسکے پاس آیا اور کہا، "اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو اِن پتھروں کو روٹی بنا دے۔ یہاں کوئی معجزہ کر کے دکھا۔ مجھے یہ کر کے دکھا، میں تجھ پر ایمان لے آؤں گا۔"

108 یسُوع نے کہا، "لکھا ہے، 'آدمی صرف روٹی سے جیتا نہ رہے گا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔'" اُسے معلوم ہوگیا کہ یہاں اُسکا سامنا موسیٰ سے نہیں ہے، کیونکہ وہ کلام کے پاس چلا گیا تھا۔

109 اُسے ہیکل کی، اُونچائی پر لے گیا، اور کہا، "اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو اپنے تئیں نیچے گرا دے۔" اُس نے، ادھر اُدھر سے کوئی بات نہ کی، بلکہ کلام کا حوالہ دیا۔ کہا، "کیونکہ لکھا ہے، 'وہ تیری بابت، اپنے فرشتوں کو حکم دے گا، ایسا نہ ہو کہ، تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔'"

110 اور یسُوع سیدھا کلام کی جانب گیا، اور اُسے ڈانٹا۔

111 اور پھر وہ اُسے پہاڑ پر لے گیا اور اُسے امریکہ اور جرمنی، اور سوئٹزر لینڈ دکھایا، اور دُنیا کی تمام قومیں دکھائیں، جو کبھی ہوں گی، کہا، "یہ سب میری ہیں۔ اور میں اِن کیساتھ جو چاہوں کرتا ہوں۔" کوئی حیرانگی کی بات نہیں

کہ ہمیں جنگوں اور پریشانیوں کا سامنا ہے۔ کہا، ”میں ان کیساتھ کچھ بھی کرسکتا ہوں...“ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ عورتیں عجیب لباس پہنتی ہیں... اور قانون کے ذریعے، بچ نکلتی ہیں۔ ان سب پر شیطان کی حکومت ہے۔ بائبل میں یہی لکھا ہوا ہے۔ شیطان نے کہا ہے، ”وہ میرے ہیں۔ میں اُنکے ساتھ جو چاہوں کرسکتا ہوں۔“ اور کہا، ”اگر تُو جھک کر مجھے سجدہ کرے، تو میں تجھے اپنی طرح کا بادشاہ بنادونگا۔“

112 یسُوع نے کہا، ”کیونکہ لکھا ہے، ’تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر، اور صرف اُسی کی عبادت کر۔‘ اے شیطان، دُور ہو جا۔“

کیوں؟ کیونکہ یسُوع جانتا تھا عظیم ہزار سالہ بادشاہی میں وہ انکا وارث بنے گا، جب اُسکی بادشاہی آئے گی۔ ”جیسے تیری مرضی آسمان پر پوری ہوتی ہے ویسے ہی زمین پر ہو۔“ پھر کوئی نیکریں نہیں پہنے گا۔ پھر شراب نوشی نہیں ہوگی۔ پھر شہوت پرستی نہیں ہوگی۔ اور پھر زناکاری نہیں ہوگی۔ پھر موت نہیں ہوگی۔ پھر دُکھ درد نہیں ہوگا۔ وہ ہر قوم کا وارث ہے۔ اور وہ اُس کے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ اُسکے ہیں، اور وہ وارث ہوگا۔ لیکن شیطان نے انہیں ایک مدت کے لیے اپنے پاس رکھا ہوا ہے، یعنی آج، جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔

113 ”مگر خُدا نے ایک دن مقرر کیا ہے، اور ’آج، اتنے عرصہ کے بعد، کہتا

ہے۔' اور کہہ رہا ہے، 'تم اپنے دل سخت نہ کرو۔''

اوراگر یسُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا،...تو وہ اُسکے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

114 میرے ایڈونٹسٹ بھائی، اِس پر غور کریں۔ پولُس نے یہاں، کہا ہے۔ اور پولُس نے، گلتیوں 1 :8 میں بھی کہا ہے، اس لیے اگر آپ حوالہ لکھ رہے ہیں، تو یہ گلتیوں 1 :8 ہے، "لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو وہ ملعون ہو۔'' پولُس نے کہا، "اگر یسُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا... "

115 دیکھیں، جب وہ پہاڑ سے نیچے آیا۔ جب وہ نیچے اُترا۔ وہ شیطان پر غالب آیا۔ وہ مسح شدہ تھا، اور اپنی خدمت کیلئے تیار تھا۔ اُس نے کہا، "تم سن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا تھا، 'خُون نہ کرنا،' لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر، بنا کسی وجہ کے غصّہ کریگا، تو وہ پہلے ہی، خون کرچکا ہے۔ تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا،'' آج کے دن، سبت کے ماننے والوں سے کہا گیا ہے۔ "تم سن چکے ہو، اگلوں سے کہا گیا تھا، شریعت کے مطابق، 'تُو زنا نہ کرنا۔''' قصوروار ٹھہرائے جانے کے لیے، عمل میں شامل ہونا ضروری تھا۔ "لیکن میں تم سے کہتا ہوں، جس کسی نے بُری خواہش

سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کرچُکا۔" کیسا فرق ہے ! اُس نے چوتھے حکم سے آگے بڑھ کر یہ بات کی۔ لیکن کیا اُس نے اُنہیں آرام دیا؟

116 آئیں دیکھتے ہیں کہ اُس نے کیا کہا۔ "داؤد نے کہا، 'کہ اتنی مدت کے بعد، ایک کامل آرام آئے گا۔"' خُدا نے ساتویں دن، اپنے کاموں کو پورا کرکے آرام کیا۔ خُدا نے سبت کے دن کو برکت دی، اور بیابان میں، یہودیوں کو یہ حکم دیا۔ وہ داخل ہوئے...نافرمانی کی وجہ سے، 'کلام ایمان کیساتھ نہیں بیٹھا تھا۔ "اور پھر، اُس نے ایک خاص دن مقرر کیا، اور داؤد کے ذریعے فرمایا، 'اتنے لمبے عرصے کے بعد۔"'

داؤد کے مرنے کے سینکڑوں سال بعد، ابنِ داؤد جی اُٹھے گا، جوکہ یسُوع ہے، "اگر وہ میری آواز سنیں، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کریں۔" خُدا دل سے بات کرنے والا ہے۔

117 اب دیکھیں، اب آپ کیلئے جو پڑھ رہے ہیں، اب نویں آیت کو دیکھتے ہیں۔ "اگر یسُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا،" آٹھویں آیت، "تو وہ... اُسکے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔"

118 اگر کوئی سبت کا دن ہوتا، یا اگر اتوار کے دن کو منانا ہوتا، تو وہ اُسکے بارے میں ضرور ذکر کرتا۔ اور اُس نے کہا ہوتا، "اب مزید کوئی سبت نہیں

ہے، اب ساتویں دن کو ماننے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ میں چاہتا ہوں کہ تم اتوار کو مانو،'' تو وہ یہ بات صاف طور پر کہہ دیتا۔ پولُس کہتا ہے کہ اُس نے ایسا نہیں کہا۔ وہ کہہ دیتا، ''تم سب اتوار کے دن عبادت کیا کرنا۔ یہی آرام کا دن ہوگا۔'' دیکھیں، اگر وہ چاہتا کہ وہ سبت کو مانتے رہیں، تو وہ یہ بات کہہ دیتا، ''بس ساتویں دن کو مانتے رہے ہو۔ لیکن اب میں چاہتا ہوں کہ تم اتوار، یعنی آٹھویں دن کو مانو۔'' نہیں۔ اُس نے کبھی ایسا نہیں کہا۔

119 اُس نے کہا، ''اگر یسُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا، تو وہ اُسکے بعد دُوسرے دن کا ذکر نہ کرتا؟''

120 اب نویں آیت ہے۔ تیار ہوجائیں۔

> پس خُدا کے لوگوں کے لئے ایک آرام باقی ہے، خدا کے لوگوں کے لئے ایک سبت ہے۔
>
> کیونکہ جو اُسکے (یعنی مسیح کے) آرام میں داخل ہُوا، اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کرکے آرام کیا، جس طرح خُدا نے سبت کے دن، اپنے کاموں سے آرام کیا تھا۔

121 اسے دیکھیں؟ اب آئیں کلامِ مُقدس کی کچھ آیات دیکھتے ہیں اور اس بات کو ثابت کرتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ جب خُدا نے چھ دن میں دُنیا کو بنایا، تو ساتویں دن اُس نے آرام کیا، اور پھر مزید کام نہیں کیا۔ خُداوند کا نام مبارک

ہو۔ اُس نے دُنیا کو بنایا، اُس نے کاموں کو ختم کیا، اور آرام کیلئے چلا گیا؛ اور پھر وہ دوبارہ نہیں آیا، کہ مزید دُنیا بنائے۔ اُس نے کاموں کو ختم کیا، اور آرام کیا۔ اب، دیکھیں...پھر، ہزاروں سال گزر جانے کے بعد، گناہ آگیا؛ پھر مسیح کی نمائندگی کی گئی، اور برّہ پیش کیا گیا۔ اب، یہ یہودیوں کو ساتویں دن کے آرام کے ایک نمونے کیلئے دیا گیا تھا۔

> اب، وہ ایک دن ٹھہرا کر، داؤد کی کتاب میں،...اتنی مدت کے بعد آج کے دن کہتا ہے، کہ ایک اور آرام آرہا ہے۔

122 اب یہ آرام کیا ہے؟ میرے ساتھ متی کی کتاب کے 11ویں باب کی طرف چلیں، یہ مُقدس متی کے گیارہویں باب کا، آخری حصّہ ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں یسُوع نے اپنا پہاڑی وعظ ختم کیا تھا، اور آپ دیکھیں کہ اُس نے کیا کہا ہے۔

123 اُس نے کہا، ”جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی، وہ اپنے دل، میں اُس کے ساتھ زنا کرچکا۔ جو کوئی اپنے بھائی پر، بنا کسی وجہ کے غصّہ کرتا ہے، وہ اپنے بھائی کو قتل کرچکا ہے۔“ یہ سب باتیں کہیں، اور اُس نے اُس چوتھے حکم، سبت کو کبھی ہاتھ نہیں لگایا۔

124 اب وہ اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اور سبت خدا کا عظیم وعدہ ہے۔ یہ ایک

آرام ہے۔ اب، اِسے یہاں دیکھیں، جب وہ مبارکبادیوں کا اختتام کر رہا تھا۔ یہاں وہ کہتا ہے، مقدّس متی کے گیارھویں باب کی ستائیس ویں آیت میں۔ وہاں، وہ پانچویں باب میں مبارکبادیوں کی تعلیم دے رہا تھا۔

میرے باپ کی طرف سے، سب کچھ مجھے سونپا گیا ہے: اور کوئی بھی بیٹے کو نہیں جانتا، سوائے باپ کے؛...

دیکھیں، آپ ایک کو جانے بغیر دوسرے کو نہیں جان سکتے ہیں، 'کیونکہ وہ باپ تھا جو جسم میں ظاہر ہوا تھا۔

...کوئی باپ کو نہیں جانتا، سوائے بیٹے کے،...

125 لگتا ہے کہ لوگ یہ دیکھ کر بحث نہیں کریں گے۔ یقیناً۔ خُدا تین افراد نہیں ہے۔ اگر وہ تین خُدا ہیں، تو پھر ہم بت پرست ہیں۔ کون ایک خُدا ہے؟ یہ تینوں، ایک ہی خُدا ہیں، یہ ایک ہی خُدا کے، تین دفاتر ہیں۔ رُوحُ القُدس کی صورت میں، وہ باپ تھا، جو بیابان میں آگ کے اُس ستون میں موجود تھا۔ وہ بیٹا تھا، جب اُس نے بیٹے کے دفتر میں کام کیا۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے اور دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ میں چلا جاؤں گا۔ میں پھر آؤں گا اور تمہارے ساتھ رہوں گا، بلکہ تمہارے اندر رہوں گا، دُنیا کے آخر تک۔'' سمجھے؟ وہی باپ ہے، وہی بیٹا ہے، اور، وہی رُوحُ القُدس بھی ہے۔ یہ وہی خُدا ہے جو تین مختلف دفاتر میں کام کر رہا ہے: باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس۔ اور کبھی...

پہلا یوحنا 5: 7 میں لکھا ہے، "آسمان پر گواہی دینے والے تین ہیں: باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس۔ اور یہ تینوں ایک ہیں۔"

126 غالباً توما نے اُس سے کہا، "اے خُداوند، ہمیں باپ دکھا۔" یہی ہمارے لیے کافی ہوگا۔

127 اُس نے کہا، "میں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تُو مجھے نہیں جانتا؟" اور کہا، "جس نے مجھے دیکھا، اُس نے باپ کو دیکھا۔ تُو کیونکر کہتا ہے، 'کہ باپ کو ہمیں دکھا'؟"

128 اب، وحدانیت والوں نے، وحدانیت والے گروہ کے لوگوں نے اِسے لے لیا، اور اُنہوں نے کوشش کی کہ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کو، ایک ہی آفس اور ایک ہی جگہ پر فٹ کردیں، جیسے آپکی، ایک انگلی ہے۔ یہ غلط ہے۔ خُدا ایسا نہیں ہوسکتا...یسُوع آپ ہی اپنا باپ نہیں ہوسکتا۔ اگر ایسا ہوتا، تو پھر...بھلا، وہ اپنا خود کا باپ کیسے ہوسکتا تھا؟

129 اور اگر خُدا ایک شخص ہے، جو رُوحُ القُدس سے جدا ہے، تو پھر اُسکے دو باپ تھے۔ کیونکہ بائبل نے کہا ہے، کہ، "رُوحُ القُدس نے مریم پر سایہ ڈالا اور وہ حاملہ ہوئی۔" اور بائبل نے، متی 1: 18 میں کہا ہے، کہ، "جو کچھ اُسکے پیٹ میں ہے وہ رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے۔" پھر اُسکا باپ کون ہے، رُوحُ القُدس یا خُدا؟ دونوں ایک ہی رُوحُ ہیں، ورنہ یہ ماننا پڑے گا اُسکی پیدائش

دو مختلف رُوحوں سے ہوئی، جو کہ ناجائز ہے۔

یہ ایک کیتھولک عقیدہ ہے، اور یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھا۔ مارٹن لوتھر اِسکو لیکر آیا تھا، اور ساتھ ہی بہت سی اور کیتھولک چیزوں کو لوتھرن کلیسیا میں لے آیا تھا۔ ویسلی نے اِسی چیز کی پیروی کی تھی۔ اور یہ اب بھی جاری ہے، لیکن یہ ایک غلطی ہے۔ یہ سچائی نہیں ہے۔ یہ کبھی بھی نہیں تھی، یہ کبھی بھی بائبل کی تعلیم نہیں تھی۔ بائبل میں کبھی بھی یہ حکم نہیں دیا گیا، کہ تین خُداؤں کی تعلیم دی جائے۔

ایک ہی خُدا ہے۔ یسُوع نے کہا، "سن، اے اسرائیل، میں خُداوند تیرا خُدا، ایک ہی خُدا ہوں،" نہ کہ تین خُدا۔

130 افریقہ میں بعض لوگ باپ کے نام پر ایک بار بپتسمہ دیتے ہیں، بیٹے کے نام پر ایک بار، اور پھر رُوحُ القُدس کے نام پر ایک بار۔ اور پھر کوئی یہودی آس پاس سے آتا ہے، اور کہتا ہے، "ان میں سے تمہارا خُدا کون ہے؟ ان میں سے، خُدا کون ہے، باپ، بیٹا یا رُوحُ القُدس؟" یہ تینوں، ایک ہی، ہیں۔ بائبل کہتی ہے یہ ایک ہیں۔

131 یسُوع ایک مسکن تھا جس میں خُدا رہتا تھا۔ بائبل کہتی- کہتی ہے، پہلا تیمتھیس 3 :16، "اِس میں کلام نہیں،" (یہ، "دلیل ہے") "کہ دینداری کا بھید بڑا ہے۔ یعنی خُدا جو جسم میں ظاہِر ہُوا، اور رُوح میں راست باز ٹھہرا،

اور فرشتوں کو دِکھائی دِیا...اور اُسکی منادی ہوئی، اور اُس پر ایمان لایا گیا، اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا۔" یہ خُدا تھا۔ بائبل نے کہا ہے، "اُسکا نام عمانوایل کہلائے گا، جسکا ترجمہ ہے، 'خُدا ہمارے ساتھ۔'" بائبل نے کہا ہے، کہ، "یسُوع میں، الوہیت کی ساری معموری مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔"

132 جیسے ہم نے گزری رات دیکھا تھا: خُدا، ابتدا میں، رُوح تھا۔ اور پھر، خُدا سے، لوگوس نکلا، یا تھیوفنی، جو کہ ایک آدمی کے روپ میں تھا، اور وہ خُدا کا بیٹا کہلایا، جس کی پیشین گوئی کی گئی تھی۔ یسُوع مسیح میں آنے سے پہلے، وہ جسم میں، زمین پر آیا تھا۔ بھائی، اب اِس بات کو ہضم کریں۔ میں اِسے آپ کیلئے ثابت کروں گا۔

133 جب-جب موسیٰ نے خُدا سے کہا۔ اے خُداوند، "مجھے اپنی صورت دکھا۔" تو خُدا نے، اُسے چٹان کی دراڑ میں چھپا دیا۔ اور جب خُدا وہاں سے گزرا، تو اُس نے کہا، "میں نے ایک انسان کی پشت کا پچھلا حصّہ دیکھا ہے۔" یہی تھیوفنی بدن تھا۔ بالکل ایسا ہی ہے۔

پھر، اُس تھیوفنی نے جسم اختیار کیا تھا۔ کوئی دوسرا اقنوم نہیں، بلکہ اُسی اقنوم نے جسم اختیار کیا تھا، تاکہ موت کا ڈنک ختم کیا جائے۔

جیسے شہد کی مکھی جب ڈنک مارتی ہے، تو اپنا ڈنک وہیں چھوڑ دیتی ہے۔ اور شیطان اپنا ڈنک وہیں نہیں چھوڑتا...وہ انسانی جسم میں ڈنک مار سکتا تھا

کیونکہ انسان گناہ کے ماتحت تھا۔ لیکن، بھائی، جب اُس نے عمانوایل کو ڈنک مارا، تو اُس نے اپنا ڈنک وہیں چھوڑ دیا۔ جی ہاں، جناب۔ وہ شور کر سکتا ہے مگر اب ڈنک نہیں مار سکتا ہے۔

134 حیرت کی بات نہیں، جب، وہ پولُس کا سر قلم کرنے جا رہے تھے، تو اُس نے کہا، "اے موت، تیرا ڈنک کہاں ہے؟ جتنا چاہے تُو شور مچا سکتی اور منڈلا سکتی ہے۔ مگر اے قبر، تیری فتح کہاں ہے؟ لیکن خُدا کا شکر ہو جو ہمیں یسُوع مسیح کے وسیلے فتح دیتا ہے۔" آپ یہاں ہیں۔

یہ کام خود خُدا ہی کر سکتا تھا۔ وہ آیا اور جسم میں ظاہر ہوا، پھر رُوح کی صورت میں واپس آ گیا۔

135 آپ کہہ سکتے ہیں، "بھائی برینہم، آپ نے ابھی تک ہمیں یہ نہیں بتایا، کہ، مسیح میں ظاہر ہونے سے پہلے خُدا کب جسم میں ظاہر ہوا تھا۔"

ایک دن، جب ابرہام اپنے خیمے میں بیٹھا ہوا تھا، تو دو فرشتے اور خُدا، انسانی صورت میں چلتے ہوئے، اُسکے پاس آئے تھے، اُنکے کپڑوں پر دھول پڑی ہوئی تھی اور وہ سفر سے تھکے ہوئے تھے، اور آ کر بیٹھ گئے۔ اور ابرہام باہر گیا اور ایک بچھڑے کو گائے سے الگ کیا، اور اُسے ذبح کیا، اور اُسکا گوشت تیار کیا۔ وہ باہر گیا اور لے آیا... سارہ نے مکئی کا آٹا لیا اور اُسے گوندھا، اور کچھ روٹیاں بنائیں۔ اور گائے کا تھوڑا سا مکھن لیا، اور کچھ مکھن والا دودھ لیا۔

اور اُسے وہاں باہر لیکر آگیا اور بیٹھ گیا، اور خُدا نے اُسے کھایا۔

136 ہللّویاہ ! یہی وجہ ہے، "میرا ایمان تیری طرف دیکھتا ہے، تُو برّہ کلوری کا ہے۔"

137 کیا آپکو لگتا ہے کہ یہ خُدا کے لیے بڑی چیز ہے؟ خُدا، جس نے پوٹاش اور کیلشیم، اور دُنیا میں ہر چیز بنائی ہے، وہ نیچے آیا تاکہ ابرہام سے ملاقات کرے۔ اُس نے کہا، "کیا تُو سوچتا ہے میں یہ بات تجھ سے چھپاؤں گا، جبکہ تُو دُنیا کا وارث بننے جارہا ہے؟" آمین۔ "میں یہ بات تجھ سے نہیں چھپاؤں گا۔" خُدا کو ابھی ابھی ایک...

138 ہم سولہ عناصر سے مل کر بنے ہیں۔ اُس نے بس تھوڑا سا پوٹاش، تھوڑا سا کیلشیم، تھوڑا سا پیٹرولیم، اور کائناتی روشنی لی، پھر ایک پھونک ماری: "پھُو ! " جبرائیل، اس میں داخل ہوجاؤ، "یہ ایک جسم ہے !

139 "پھُو ! " "ناگ دونا، اس جسم میں داخل ہو جاؤ۔" اور وہ اُس میں داخل ہوگیا۔

آسمان سے، دو فرشتے اُترئے !

140 خُدا نے گویا اُس میں سے ایک مُٹھی لی، پھر "پھُو،" اور خود اُس جسم میں داخل ہوگیا۔ وہ نیچے آیا، اور اُسے بھوک لگی ہوئی تھی۔ مبارک ہو !...اب

اُن ایڈونٹسٹ بھائیوں کا کیا ہوگا، جو گوشت نہیں کھاتے ہیں؟ اس موضوع پر، ہم تھوڑی دیر بعد بات کرینگے۔ قادرِ مطلق خُدا، یہوواہ، دیکھیں کیا وہی ترجمہ نہیں ہوا ہے جو جلتی ہوئی جھاڑی میں کیا گیا ہے! ہلّلُویاہ!

اور جب وہ زمین پر آیا، تو اُس نے کہا، "ابرہام کے پیدا ہونے سے پہلے، میں ہوں، یعنی وہی ہستی جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھی۔" یہ سچ ہے، یہ وہی ایلوہیم ہے، دیکھیں کیا وہی ایک نہیں ہے۔ یہ وہی تھا جو جلتی ہوئی جھاڑی میں تھا۔

141 یہ وہی تھا جو ابرہام کے پاس کھڑا ہوا تھا، اور ایک جسمانی صورت میں تھا، جس نے بچھڑے کا گوشت کھایا تھا، اور گائے کا دودھ پیا تھا، اور مکھن کے ساتھ روٹی کھائی تھی۔ خُدا کے پاک نام کی تعریف ہو! وہاں تک چل کر گیا اور کہا، "میں تجھے نہیں چھوڑوں گا..."

اور اُس نے اپنی پشت موڑ لی۔ اُس نے کہا، "ابرہام، میں تیرے پاس پھر آؤں گا، اور تم اُس بچے کو ضرور پاؤ گے۔ اب تُو سو سال کا ہے، اور سارہ نوے سال کی ہے۔" اور، سارہ خیمے، میں، "ہا!" کہہ کر ہنس پڑی۔ خُدا نے کہا، "سارہ کیوں ہنسی ہے؟" حالانکہ اُسکے پیچھے تھی؛ اور اُنکے درمیان خیمہ تھا۔

142 ابرہام نے کہا، "سارہ، کیا تُو ہنسی ہے؟"

143 "نہیں، میں تو نہیں ہنسی۔"

144 کہا، "ہاں، تُو ہنسی ہے۔" یہ کس قسم کی ٹیلی پیتھی ہے؟ یہ کس قسم کا ذہن کو پڑھنا تھا؟

وہ آج بھی ویسے ہی کرتا ہے۔ وہ یہوواہ یری ہے، یہوواہ رافا ہے، جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ کبھی بھی ناکام نہیں ہوتا ہے۔

145 اُسے دیکھیں۔ وہ وہاں کھڑا ہوا تھا۔ وہ باتیں کررہا تھا؛ اور پھر، ابرہام کی آنکھوں کے سامنے سے غائب ہوگیا۔ اور عظیم بزرگ ابرہام نے کہا کہ اُس نے "خُدا، یعنی ایلوہیم سے روبرو بات کی،" وہی ایک خُدا تھا۔ سمجھے؟ تین اقنوم نہیں ہیں، بھائی۔ بلکہ ایک ہی ہستی کے تین دفاتر ہیں!

146 ابتدا میں وہی ایک تھا، وہ عظیم رُوح کا، سرچشمہ تھا جہاں ساری سچائی، ساری محبت، اور سارا سکون تھا۔ جو کچھ بھی پاک تھا، وہ سب اسی چشمے میں تھا۔ پھر ایک جسم بننا شروع ہوا، ایک تھیوفنی، اوریہی وہ جسم ہے جس میں ہم جاتے ہیں۔ یہ جلالی جسم نہیں، بلکہ فرشتوں، جیسا ایک جسم ہے؛ جو، ایک صورت رکھتا ہے۔

147 جب بھی میں کسی درخت کو دیکھتا ہوں، تو میں سوچتا ہوں، "یہ درخت صرف ایک عکس ہے۔ اسکی اصل حقیقت کہیں نہ کہیں موجود ہے۔" وہ درخت کسی اصل چیز سے بنایا گیا ہے، اور اُسے کسی عقل نے بنایا ہے۔ اور

یہ ساری زمین بس آسمان کی عکاسی کرتی ہے۔ بائبل یوں فرماتی ہے۔ اور اگر یہاں ایک ایسا درخت ہے جو فنا ہوجاتا ہے، تو جلال میں ایک ایسا درخت بھی ہے جو کبھی فنا نہیں ہوگا۔

148 جب میں ایک آدمی کو دیکھتا ہوں، تو مجھے ایک خوبصورت نوجوان جوڑا نظر آتا ہے، آدمی اور اُس کی بیوی، سڑک پر چلتے ہوئے جارہے ہیں، وہ دونوں محبت کرنے والے ایک ساتھ ہیں، یہ کس چیز کی عکاسی ہے؟ خُداوند کا نام مُبارک ہو! مگر وہاں آسمان پر ایک ہے جو کبھی بھی فنا نہیں ہوگا۔ اگر یہ زمینی خیمہ ختم ہوجاتا ہے، تو ہمارے لیے ایک اور پہلے سے موجود ہے جو ہمارا انتظار کر رہا ہے،" یعنی تھیوفنی۔

149 پھر آپکو یہ تین مرحلے نظر آتے ہیں: عظیم رُوح کا، بیٹے یسُوع میں، سکونت کرنا، اور یسُوع کا کلیسیا میں سکونت کرنا۔ "اُس دن تم جان جاؤ گے، کہ میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں ہے، اور میں تم میں ہوں۔" [ٹیپ پر خالی جگہ ہے - ایڈیٹر۔] سب کچھ جو خُدا میں تھا، اُس نے یسُوع میں اُنڈیل دیا؛ سب کچھ جو یسُوع میں تھا، اُس نے کلیسیا میں انڈیل دیا۔ آپ یہاں ہیں۔ "میں باپ میں ہوں، باپ مجھ میں ہے؛ مَیں تم میں ہوں، اور تم مجھ میں ہو۔" یہاں-یہاں جسم ہے۔

150 یہی مسئلہ کلیسیا کے ساتھ ہے۔ اِنہیں کسی قسم کی چھوٹی، گھِسی پِٹی،

زنانہ، بوڑھی عورتوں والی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ بھاگ دوڑ کریں اور سوپ پارٹیاں اور تاش پارٹیاں کریں۔ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ آج اتنی بے ترتیبی ہے۔ ہمیں بچوں کے پروگراموں اور چھوٹی چھوٹی سوپ پارٹیوں کی ضرورت نہیں۔ ہمیں قدیم انجیل کی ضرورت ہے، اور ایماندار آدمیوں کی ضرورت ہے جنکی تلوار لٹک رہی ہو، اور جو للکار رہے ہوں۔ آج ہمیں اِسی چیز کی ضرورت ہے، کسی عام تھیولوجی کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کسی انسانی بنائے ہوئے نظرے کی ضرورت ہے۔ ہمیں سخت انجیل کی ضرورت ہے جس کی رُوحُ القُدس کی روشنی، قوت اور مظاہرے کے ساتھ تبلیغ کی جائے۔

151 اب یہاں غور کریں۔

> داؤد کی کتاب میں کہتا ہے، اور اُس نے کہا، تو پھر ایک خاص دن ٹھہرا کر،...
>
> ...اور اگر یسُوع نے اُنہیں آرام میں داخل کیا ہوتا،...تو وہ اِسکے بعد...دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔
>
> پس خُدا کی اُمّت کیلئے... سبت کا آرام باقی ہے۔
>
> کیونکہ جو اُسکے آرام میں داخل ہُوّا،...اُس نے بھی خُدا کی طرح،

اپنے کاموں کو پورا کرکے آرام کیا۔

152 اب ہم کہاں سے پڑھنے جارہے ہیں؟ متی، بیس-...گیارہ باب کی، ستائیسویں آیت ہے۔

سب چیزیں میرے باپ نے مجھے سونپی ہیں، بلکہ، میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا ہے: اور بیٹے کو کوئی نہیں جانتا، سوائے باپ کے؛ (ٹھیک ہے۔) اور کوئی باپ کو نہیں جانتا، سوائے بیٹے کے، اور اُسکے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔

153 دیکھیں، یہ اِس پر منحصر نہیں ہے کہ آپ کتنا سیکھتے ہیں، بلکہ اس پر ہے کہ-کہ بشپ آپ کو کتنا جاننے دیتا ہے۔ یہ وہ بات ہے جو خُدا آپکو بتانا چاہتا ہے۔ اگر آپ اس مکاشفے کو نہیں سمجھتے، تو بشپ سے نہ پوچھیں۔ خُدا سے پوچھیں۔ اپنے پاسٹر سے مت پوچھیں۔ خُدا سے پوچھیں۔ "بیٹا اُسے ظاہر کرتا ہے،" وہ، ایک ذاتی اسم ضمیر ہے۔

154 سنیں۔ یہ آپکو حیران کردیگا۔ یہ حکم ہے۔ پولُس نے کہا، "اور اگر اُس نے کسی اور دن ایسا کیا ہوتا، تو وہ اُسکے بارے میں ذکر کرتا۔" مگر یہاں اُس نے کہا ہے۔

اَے محِنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ، اور میں تم کو، آرام دونگا۔

میرا جُؤا اپنے اُوپر اُٹھا لو، اور مجھ سے سیکھو؛ کیونکہ میں حلیم ہُوں اور دل کا فروتن ہوں: اور تُمہاری جانیں آرام پائیں گی۔

کیونکہ میرا جُؤا ملائم ہے، اور میرا بوجھ ہلکا۔

155 دیکھیں پولُس نے کیا کہا ہے۔

...اور اگر یسُوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا،...تو وہ اِسکے بعد دوسرے دن کا ذکر نہ کرتا۔

تو پھر ایک خاص...دِن ٹھہرا کر، اِتنی مُدّت کے بعد،...داؤد کی کتاب میں کہتا ہے؛...اگر تم اُس کی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

"اور باقی ہے..." اب سنیں، نویں آیت۔

پس، خُدا کے لوگوں کے لیے ایک آرام، ایک سبت باقی ہے۔

کیونکہ وہ، مرد یا عورت، جو اُسکے آرام میں داخل ہوچکا ہے...

"اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ، میں تم کو آرام دونگا۔"

...اُس نے بھی خُدا کی طرح...اپنے کاموں کو، پورا کر کے آرام کیا۔

156 آپ بیس سال کی عمر کے ہوسکتے ہیں۔ آپ تیس سال کے ہوسکتے ہیں۔ آپ پچاس سال کی عمر کے ہوسکتے ہیں۔ لیکن جس لمحے آپ خُدا کی آواز کو اپنے دل پر دستک دیتے ہوئے سنتے ہیں، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کریں۔ داخل ہوجائیں... ”جو میرے کلام کو سنتا، اور، میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے، اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ مَوت سے نِکِل کر زِندگی میں داخِل ہوگیا ہے۔“

157 ”کہتے ہیں، بھائی برینہم، پھر کیا ہوتا ہے؟“ جب آپکو رُوحُ القُدس ملتا ہے۔ تب مسیح آپکے اندر آجاتا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

158 میرے ساتھ یسعیاہ، 28 باب کو دیکھیں، اور آئیں اِسے پڑھتے ہیں۔ یسعیاہ، 28 باب کو، دیکھیں کہ نبی اِسکے بارے میں کیا کہتا ہے۔ متی...28 کی، آٹھویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔یہ آخری دنوں کی حالتِ زار ہے۔ ہمیں تھوڑی دیر میں یہ بات ختم کرنی ہے۔

کیونکہ سب دسترخوان، قَے اور گندگی سے بھرے ہیں...کوئی جگہ صاف نہیں ہے۔

159 ذرا ایک منٹ کے لیے رُکیں۔ جیسے ارنی نے اُس رات کہا تھا، وہ کسی سے بات کر رہا تھا۔ ارنی فینڈلر، یہ بھائی سوئٹزرلینڈ سے آئے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا، ”میں رک گیا اور اسے گہرائی میں اترنے دیا۔“

160 میں چاہتا ہوں یہ بات گہرائی میں اتر جائے۔

...کوئی جگہ صاف نہیں ہے۔

کیونکہ سب دسترخوان، قَے اور گندگی سے بھرے ہیں...

اور جسطرح کتا اپنی قے کی طرف واپس جاتا ہے...اور سُورنی...
پھر اپنے کیچڑ میں، اُسی طرح لوگ بھی واپس اپنی پرانی حالت میں
چلے جاتے ہیں۔

161 آپ میتھوڈسٹوں کے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ آپکے پاس نور ہوا کرتا تھا۔ کیا ہوا ہے؟ خُدا نے وہ آپ کے ہاتھ سے چھین لیا، اُس نے وہ ناضرین کو دے دیا۔

اے ناضرین کے لوگو تمہیں کیا ہوگیا تھا؟ ایک وقت تھا جب تمہارے پاس نور تھا۔ خُدا نے وہ تمہارے ہاتھ سے چھین لیا اور پینتی کاسٹلوں کو دے دیا۔ یہ درست ہے۔ آپ چرچ آف گاڈ اور باقی تمام ہولی نیس والے لوگو، تم نے نور کو رد کردیا، تم نے اپنے آپکو ایک فرقے تک محدود کرلیا اور کہا، "ہم اس سے بڑھکر کسی بات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں،" اس لیے خُدا تم میں سے نکل گیا اور تمہیں دکھایا کہ اُسکے پاس لوگ ہیں جو اُسکی پیروی کریں گے۔

162 اے پینتی کاسٹلوں تمہیں کیا ہوگیا؟ تمہارے پاس تو نور تھا۔ مگر خُدا نے

اِسے تم سے بھی چھین لیا۔

اور آگ کا ستون آگے بڑھ گیا۔ ہر بار آگ کا ستون آگے بڑھتا گیا، اور کلیسیا اُسکے ساتھ آگے بڑھتی گئی۔

اور جب لوتھر نے، کیتھولک چرچ سے نکل کر، اپنے چرچ کو منظم کیا، تو آگ کا ستون آگے بڑھا گیا اور ویسلی کے ساتھ آگے بڑھتا گیا۔

جب ویسلی منظم ہوگیا اور اپنی تنظیم بنالی، تو آگ کا ستون آگے بڑھ گیا اور ناضرین کیساتھ چلا گیا۔

جب ناضرین منظم ہوگئے، تو وہ چرچ آف گاڈ کے ساتھ چلا گیا؛ اور وہ کہنے لگے کہ وہ کوئی تنظیم نہیں ہیں، لیکن حقیقت میں وہ تھے۔

163 پھر کیا ہوا؟ اگلی بات یہ ہوئی، کہ پینتی کاسٹل لوگوں نے آگ دیکھی، اور وہ اُسکے ساتھ چلنے لگے۔ اور پھر آپ نے کیا کِیا؟ غیر زبانوں کو ایک عقیدہ بنا لیا، اور اُسے منظم کرلیا، "ہر شخص کو رُوح اُلقُدس حاصل کرنے سے پہلے زبانوں میں بولنا لازمی قرار دے دیا،" پھر خُدا آگے بڑھ گیا اور تمہیں وہیں چھوڑ گیا جہاں تم ہو۔

164 اے وینس والو تمہارے ساتھ کیا ہوا؟ تمہیں تو، یسُوع نام میں بپتسمہ دیا گیا تھا۔ تم نے اُس میں سے ایک عقیدہ بنا لیا، اور اپنے آپ کو باقی حصّے سے الگ کرلیا، اور خُدا آگے بڑھ گیا اور تمہیں وہیں بیٹھا چھوڑ دیا۔ ٹھیک ہے۔

165 اے اسمبلی آف گاڈ پرانی جنرل کونسل والو، تمہارے ساتھ کیا ہوا؟ تم نے اپنی ایک تنظیم بنالی، اور پھر خُدا آگے بڑھ گیا اور تمہیں وہیں چھوڑ دیا۔ اور اب تم بھی دوسروں کی طرح صرف، ایک سرد اور رسمی جماعت بن کر رہ گئے ہو۔

اور آگ کا ستون آگے بڑھ گیا ہے۔ ہلّلُویاہ!

...سب دستر خوان قے سے بھرے ہیں...

166 خُداوند کی عشا کو دیکھیں۔ کیوں، وہ وہاں...میں ایک جگہ پر گیا تھا وہاں وہ ایک پرانی روٹی استعمال کرتے تھے۔ اور روٹی بے خمیری آٹے سے تیار کی جاتی تھی۔ اور وہ اُسے گنہگاروں، سگریٹ پینے والوں، فاحشہ عورتوں، اور طوائفوں کو دیتے تھے، کیونکہ اُنکے نام اُنکے رجسٹر میں موجود تھے۔

167 اور آپ بپٹسٹ لوگ اِسے "کلوزڈ" کمیونین کہتے ہیں۔ اب، تم اے بپٹسٹوں تھوڑا شور مچاؤ، خُدا تمہارا سینگ اتار دے گا۔ یہ بالکل سچ ہے، تم اسے مزید بجا نہیں پاؤ گے۔ "کلوزڈ" کمیونین، تم نے اپنے آپکو الگ کیا ہوا ہے، اور کچھ زیادہ ہی مقُدس بنتے ہو۔

یاد رکھیں، یہ ایک بپٹسٹ ٹیبر نیکل ہے۔ یہی ہے جو تم نے حاصل کیا ہے، اورتم نے اپنے آپکو منظم کرلیا ہے۔ "اوہ،" آپ کہتے ہیں، "ہم کوئی تنظیم نہیں ہیں۔" جی ہاں، آپ ہیں۔ یقیناً، آپ ہیں۔ آپ کہتے ہیں، "ہم

ایک رفاقت ہیں۔" جی ہاں، ہر اُس شخص کیلئے جو آپکے دروازے پر آتا ہے آپ اُسے وہی سکھاتے ہیں جو آپ ایمان رکھتے ہیں، یہ سب ٹھیک ہے۔ لیکن، ایک کو بھی، آپ-آپ باہر نہیں نکالیں گے، مگر آپ اُسے اپنے بھائی چارے سے خارج کر دیں گے۔یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اوہ، آپکے پاس یہ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اِسی طرح خُدا کے پاس بھی یہ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ لیکن خُدا کی کلیسیا آگے بڑھتی جائیگی۔ آگ کا ستون اِس کیلئے کھڑا نہیں ہوگا۔

...سب دستر خوان قے سے بھرے ہیں...

168 اب سنیں۔ یہ بات آپکو ایک منٹ میں حیران کردے گی۔ سنیں۔ میں کلام کو پڑھوں گا۔ یہ کون تھا؟ یسعیاہ، نبی تھا۔

...سب دستر خوان قے سے بھرے ہیں...کوئی جگہ صاف نہیں ہے، بس کتا کتے کو کھا رہا ہے۔

169 چرچ میں آئیں: عورتیں اپنے بال کاٹتی ہیں، اُنہیں چھوٹے کرتی ہیں، چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، باہر جاتی ہیں اور اُن مردوں کو دیکھتی ہیں جو گلی سے جارہے ہوتے ہیں؛ صحن کے لان کی کٹائی کرتی ہیں، لڑکیوں کو یہ سننا اچھا لگتا ہے کہ کوئی بُل ڈاگ یا ولف وِسل بجائے، چاہے کوئی بھی ہو، آپ کو معلوم ہے، واہ-واہ!" اوہ، آپ سمجھتی ہیں آپ بڑی حسین ہیں، کیا آپ نہیں ہیں؟

170 اور آپ مرد گلی میں اسطرح چلتے ہیں، سگار آپکے مُنہ میں ہوتا ہے، اور بورڈ میں ایک ڈیکن ہوتے ہیں۔ آپ ٹیکساس کے بغیر سینگوں والے بچھڑے لگتے ہیں۔ اور پھر بھی آپ سوچتے ہیں کہ آپ کوئی چیز ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ تمام دسترخوان ایسے ہیں...لوگ اُٹھتے ہیں اور پاک شراکت لیتے ہیں، اور اِس طرح عمل کرتے ہیں جیسے آپ کوئی چیز ہیں، اور سارا ہفتہ دھوکہ دیتے ہیں، چوری کرتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں۔ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟

...سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں...

171 ”اوہ، میں خُداوند کی عشا لیتا ہوں۔ یقیناً، ہم یہ اپنے چرچ میں کرتے ہیں۔ یسُوع نے کہا ہے اگر ہم خُداوند کی عشائے ربانی لیتے ہیں تو وہ ہمیں آخری دن پھر زندہ کرے گا۔“

172 لیکن، ”جو کوئی نامُناسِب طَور پر کھائے یا پِئے، وہ اس کھانے پینے کی وجہ سے قُصُوروار ہوگا، کیونکہ خُداوند کے بدن کو نہیں پہچانا۔ اِسی سبب سے تم میں بہترے کمزور اور بیمار ہیں، اور بہت سے مر بھی گئے ہیں،“ یہ پرانے، مردہ، رسمی چرچز ہیں۔ خُدا کا رُوح آپ میں سے جا چکا ہے۔ آگ کا ستون اب وہاں مزید نہیں ہے۔ آپ الٰہی شفا کا انکار کرتے ہیں۔ آپ جی اُٹھنے کا انکار کرتے ہیں۔

173 "اوہ،" آپ کہتے ہیں، "اوہ، وہ تاریخی طور پر، مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔" خیر، اگر وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے، تو اِسکے بارے میں کیا خیال ہے وہ آج بھی ویسا ہی ہے؟ آپ کہتے ہیں، "اوہ، ایسا نہیں ہے۔" اب، آپ یہاں ہیں۔ آپ کے پاس جی اُٹھنا اُسی طرح ہے جس طرح آپ چاہتے ہیں، اور خُدا نے اسے اُسی طرح رکھا ہے جس طرح وہ چاہتا ہے۔

174 لیکن اصل بات یہ ہے، کہ بائبل نے کہا ہے، کہ جو کچھ ہم جانتے ہیں، وہ سچ ہے، اور وہ کلام کی تصدیق کرے گا۔ "اور یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کروگے۔ اور میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔" "یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔" یہ وہ بات ہے جو کہ کلام نے کہی ہے۔

175 اب سبت کیا ہے؟

...سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں...کوئی جگہ صاف نہیں ہے۔

وہ کِس کو دانِش سکھائے گا؟

دُنیاوی دانش نہیں؛ رُوحانی دانش !

وہ کِس کو دانِش سکھائے گا؟...وہ کس کو وعظ کرکے... سمجھائے

گا؟

176 "اوہ، خُدا کا شکر ہے، ہماری تنظیم اِس پر ایمان نہیں رکھتی ہے۔ وہ اِسکو برداشت نہیں کرینگے۔"...اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا آپکی تنظیم کیا ایمان رکھتی ہے۔ خُدا کے کلام نے اس کے بارے میں کیا کہا ہے؟ "اوہ، خیر، آپ جانتے ہیں، کہ ہمارے پاسبان، تعلیم یافتہ ہیں۔" اوہ، یقیناً۔ واقعی، اتنی زیادہ تعلیم حاصل کی ہے، کہ اِس میں سے خُدا ہی کو نکال دیا ہے۔ واقعی، آپ اُنہیں کلام سنا سکتے ہیں اور وہ چلتے پھرتے کہیں گے، "خیر، میں اِس بات پر اِسطرح سے ایمان نہیں رکھتا ہوں۔" اوہ، تم بے بس ہو! میں آپکو بتاتا ہوں۔

177 یہاں دیکھیں۔

> ...وہ کس کو وعظ کر کے... سمجھائے گا؟ کیا اُنکو جن کو چھاتیوں سے چھڑایا گیا ہو، اور...کیا اُنکو جن کا دودھ چھڑایا گیا ہو، اور جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے۔

178 ایک دن، میرا ایک ہمسایہ آیا۔ اُس نے کہا، "بلی، شہر میں ایک فلاں فلاں پاسبان ہے، بہت زیادہ اچھا آدمی ہے، جیسا شاید آپ نے دیکھا ہو... "کہا، "میں اور میری بیوی تقریباً آدھی رات کا وقت تھا، پاجامے پہنے بیٹھے ہوئے تھے، وہ پاسبان بھاگتا ہوا اندر آگیا اُس-اُس-اُس نے ہمارے ساتھ

بیٹھ کر کافی پی اور پھر وہ دوسرے ہمسایہ کے گھر چلا گیا، اور اُس نے اُن سے ہاتھ ملایا۔ اور وہ تاش کھیل رہے تھے، اور وہ وہاں بیٹھ گیا اور اُس نے اُنکے ساتھ تاش کھیلنے شروع کردئیے۔" کہا، "اوہ، وہ ایسا گھلنے ملنے والا شخص تھا جو شاید ہی آپ نے دیکھا ہو۔" کہا، "اوہ، ہم اُس سے پیار کرتے ہیں۔ ہم اُسے کسی بھی قیمت پر کھونا نہیں چاہتے ہیں۔"

179 میں تھوڑی دیر وہاں کھڑا رہا، اور میں نے سوچا، "ٹھیک ہے؟"

180 کہا، "اوہ، کیا آپ کا خیال نہیں ہر چرچ کو اِس طرح کے ایک آدمی کی ضرورت ہے؟" ہا ! میں اسکا جواب نہ دے سکا۔ اُس نے کہا، "ایک اور چھوٹے مقام پر،" کہا، "اُنکے ہاں ایک بہت خوبصورت جگہ تھی۔ یہ پاسبان اور اسکی بیوی، جوکہ بہت پیارے لوگ ہیں، وہاں بچوں کے ساتھ اتنا وقت گزارا کہ آخر کار اُنہوں نے ایک-ایک بائبل سکول قائم کرلیا۔" اور کہا، "انکے پاس اتنے زیادہ بچے تھے، کہ وہ جگہ چھوٹے بچوں سے مکمل بھری ہوئی تھی۔" کہا، "میرے خُدایا، وہ ہر طرح کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں چھوٹے بچوں کو سنا سکتا ہے۔"

181 میں نے کہا، "یہ تو اچھا ہے۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔"

182 میں واپس گیا۔ میں ابھی کینیڈا سے آیا ہی تھا۔ میں نے سوچا، "یہاں میں ہوں۔ میرے خُدایا ! لوگ...میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ میں یہ نہیں

کرسکتا۔" میں اپنی گاڑی صاف کرنے چلا گیا۔ میں نے سوچا، "اے خُدا، میں بوڑھا ہورہا ہوں، اوریہاں میں ہوں۔ میں نے لڑائی کی ہے۔ میں رویا ہوں۔ میں نے منتیں کی ہیں۔ اور اسکے بدلے جو کچھ مجھے ملتا ہے وہ ایک بڑی توہین ہوتی ہے۔"

183 کوئی بھی، کچھ بھی تمہارے بارے میں بُرا کہہ سکتا ہے، "اوہ، یہ تو پوتر شور کرنے والا ہے،" یا کوئی ایسی بات کہہ دیتا ہے۔

184 میں نے اِسکے بارے میں سوچا۔ پھر ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوئی، کہا، "اگر وہ لوگ یہ کام کررہے ہیں تو وہ ٹھیک ہیں، لیکن میں نے تجھے اس کام کے لیے نہیں بلایا ہے۔ میں نے تجھے تلوار اٹھانے اوریشوع کی طرح کھڑے ہو کر چیلنج کرنے کے لیے بلایا ہے، بھائی۔ تاکہ تُو کسی پرانی جماعت یا چرچ کی تنظیم کے ساتھ کھیل کودنہ کرے، بلکہ شیطان کو چیلنج کرے۔ فرنٹ لائن میں کھڑا ہوجا، اورٹھیک کو ٹھیک، اور غلط کو غلط کہہ۔ کلام کی منادی کر اور دیکھ کس میں ایمان ہے جو اِس کا یقین کرسکتا ہے۔ اُسے باہر نکال لے۔"

185 میں گاڑی دھوتے دھوتے اپنی رفتار تیز کرتا گیا، اور مسلسل کہتا گیا، "آپکا شکریہ، اے خُداوند، آپکا شکریہ، اے خُداوند۔" پھرمیں نے اچھا محسوس کیا۔ "یہ سب ٹھیک ہے، خُداوند، میں اسے اور مضبوطی سے پکڑ لوں گا، اور میں اِسے اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے مرنا چاہتا ہوں۔"

...وہ کس کو وعظ کر کے سمجھائے گا؟ (سنیں۔)

...سب دستر خوان قے سے بھرے ہیں...

...کیا اُنکو جن کا دودھ چھڑایا گیا ہو، اور جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے۔

اب دھیان دیں۔

کیونکہ حکم پر-پر حکم، حکم پر حکم؛...قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں، اور تھوڑا وہاں:

لیکن میں بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان میں ان لوگوں سے کلام کروں گا۔

جن کو اُس نے فرمایا، یہ آرام ہے تم تھکے ماندوں کو آرام دو؛...یہ تازگی ہے: پر وہ شنوا نہ ہوئے۔

پس خُداوند کا کلام اُن کیلئے (کسی نے اِسکی منادی کی تھی۔) حکم پر حکم،... حکم پر حکم؛ قانون پر قانون،...قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں، اور تھوڑا وہاں ہوگا؛ تاکہ وہ چلے جائیں، اور پیچھے گریں، اور شکست کھائیں، اور دام میں پھنسیں، اور گرفتار ہوں۔

186 آرام کیا ہے؟ آرام کب آیا؟ جب لوگ غیر زبانوں میں بول رہے تھے

اور اُن کے ہونٹ لڑکھڑا رہے تھے۔ اجنبی لب؛ وہ کوئی زبان نہیں بول رہے تھے، بلکہ صرف ہکلا رہے تھے۔ یہ کب ہوا تھا؟ یہ پینتی کوست کے دن ہوا تھا، جب پاک رُوح آیا تھا۔ یہی آرام ہے: یعنی پاک رُوح۔ یسُوع نے کہا، "اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، اور میں تم کو آرام دونگا۔ میں تمہیں زندگی، بلکہ ابدی زندگی دوں گا،" زوئی، جو خُدا کی اپنی زندگی ہے۔ خُدا تم میں آئیگا اور تمہارا حصّہ بن جائیگا۔ وہ تمہیں ایک جنم دیگا اور تمہیں ایک بیٹا اور بیٹی بنالے گا۔

187 اب دیکھیں۔ یہ تیسرا آرام ہے جو وہ دیتا ہے۔ پہلا: خُدا نے، اپنے کام سے آرام کیا۔ دوسرا: اسرائیل نے، شریعت میں آرام کا دن حاصل کیا۔ تیسرا: کلیسیا نے یہ خُدا کا حصّہ بننے کے وسیلے، حاصل کیا۔

188 تین زندگی کا عدد ہے۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ ہر بار جب آپ تین کو دیکھتے ہیں، تو یہ زندگی ہے۔ غور کریں، جب خُدا نے زمین کو تخلق کیا، تو تیسرے دن زندگی تھی۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ تیسرا دن تھا۔ تخلیق کے تیسرے دن زندگی وجود میں آئی تھی۔

تثلیث میں: باپ آگ کے ستون کی صورت میں، لوگوں کے اُوپر تھا؛ اور بیٹا ایک انسان تھا، جو لوگوں سے ہمکلام ہوا اور اُنہیں تیار کیا؛ تیسرے قدم پر رُوحُ القُدس تھا، خُدا اپنے لوگوں میں تھا، یہ زندگی ہے! باپ، بیٹا...

یہ، خُدا کا آرام ہے؛ اسرائیل کا، آرام ہے؛ اور سبت کو ماننا، کلیسیا کا، آرام ہے۔

189 چنانچہ، اگر آپ نے کبھی پاک رُوح کو حاصل نہیں کیا، تو ابھی تک، آپ خُدا کے آرام میں داخل نہیں ہوئے ہیں۔ آپکو یہ کہنے کی ضرورت نہیں، "اوہ، میں نہیں کرسکا۔ میں سگریٹ نوشی کرنا چاہتا ہوں۔ میں-میں یہ نہیں کرسکا؛ میں ایک مسیحی ہوں۔ میں یقیناً شراب پینا نہیں چاہتا، لیکن میں ایک مسیحی ہوں۔ میں یہ نہیں کرسکتا، شراب پینا نہیں چاہتا، لیکن پھر بھی یہ مجھے پسند ہے۔"

190 اگر آپ عورتوں کی خواہش رکھتے ہیں، اگر آپ یہ سب غلط کام کرتے ہیں، تو آپ ابھی تک آرام میں داخل نہیں ہوئے ہیں۔ آپ کبھی بھی اپنے آرام میں داخل نہیں ہوئے ہیں۔

191 اور جب آپ اس آرام میں داخل ہوجاتے ہیں، تو آپ اپنے دُنیاوی کاموں سے فارغ ہوجاتے ہیں، جیسے خُدا اپنے کاموں سے فارغ ہوگیا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ آپ خُدا کا حصّہ ہیں۔ آپ ابدیت کیلئے، آرام میں ہیں۔ آپ یہاں ہیں۔ یہی تو سبت ہے۔ "اے محنت اُٹھانے والو، سب میرے پاس آؤ۔"

تو پھر اُس نے ایک خاص دن ٹھہرا کر، اتنی مدت کے بعد،...داؤد

کی کتاب میں اُسے آج کا دن کہا ہے؛...اگر آج تم اُسکی آواز سنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔

192 اب بس یہاں پر ایک یا دو باتیں اور ہیں، اور پھر ہم ختم کرینگے۔

چنانچہ وہ جو مسیح کے آرام میں داخل ہو چکے ہے،...

اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو...سب میرے پاس آؤ...

...آپ اپنے کاموں سے فارغ ہو چکے ہیں، جیسے خُدا ساتویں دن، اپنے کاموں سے فارغ ہوا تھا۔

آپ کا یہ تیسواں سال، چالیسواں سال، یا پچاسواں سال ہو سکتا ہے، یا یہ جو بھی ہو۔ آپ اپنے کاموں سے فارغ ہو چکے ہیں، جیسے کہ خُدا اپنے کاموں سے، ہمیشہ کیلئے فارغ ہو گیا تھا۔ آپ مزید دُنیا کی چیزوں کو نہیں چاہتے ہیں۔ کیونکہ دُنیا آپ کیلئے مر چکی ہے۔

193 اب، گیارہویں آیت کو، دھیان سے سنیں۔

پس آؤ ہم اُس آرام میں داخل ہونے کی کوشش کریں، (اس ایک میں نہیں، اس ایک میں نہیں، بلکہ اس ایک میں)، تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کرکے کوئی شخص گر نہ پڑے۔

194 یہ کیا ہے؟ آگ کا ستون یہاں موجود ہے۔ خُداوند کا فرشتہ ہمارے ساتھ ہے۔ وہ بالکل وہی کام کررہا ہے جو اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔ اور لوگ ارد گرد لڑکھڑاتے ہیں، اور کہتے ہیں، "اوہ، خیر، میرا خیال ہے کہ یہ سب ٹھیک ہے۔یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اوہ، میرا خیال ہے کہ یہ درست ہے۔" اس لیے محتاط رہیں کہیں آپ بے اعتقادی کرکے اُس پھندے میں نہ پھنس جائیں۔ آپ اِسے پورے دل کیساتھ قبول کریں۔

195 دیکھیں۔

> کیونکہ خُدا کا کلام (کسی چرچ کا عقیدہ نہیں ہے)، کیونکہ خُدا کا کلام زِندہ، اور مُؤثر،...اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، (سنیں)، اور جان...اور رُوح،...اور بند بند اور گُودے کو جدا کرکے، گزر جاتا ہے، اور...(سنیں)، اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

وہ کیا تھا؟ پاک رُوح آسکتا ہے اور کہہ سکتا ہے، "تم نے فلاں فلاں کام کیا ہے۔ اور تم نے یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے۔ تمہیں فلاں فلاں قسم کی بیماری ہے، اگر تم اس بات کو درست کرلو گے۔ تو یہ کام ہوجائیگا، دیکھیں! یہ دل کے خیالوں کو جانچنے والا ہے۔

196 اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیا ہے؟ دیکھیں، یہ تو مینٹل ٹیلی پیتھی ہے۔ دیکھیں،

یہ ہے...وہ قسمت کا حال بتانے والا ہے۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ یہ ایک بدکار، پرانی زناکار دُنیا ہے جو خُدا سے واقفیت نہیں رکھتی ہے۔

197 "یہ ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز، زیادہ سوچنے والا، اور زیادہ طاقتور ہے، اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔"

اب، یہ کیا ہے جو دل کے خیالوں کو جانچتا ہے؟ خُدا ہے۔ آپ کہتے ہیں، "اچھا، مگر بائبل نے کہا ہے، 'خُدا کا کلام ہے۔'" خُدا کا کلام خُدا ہے۔

ابتدا میں کلام تھا،...اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔

اور کلام مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا،...

198 خُدا خیالوں کو جانچتا ہے۔ ابرہام نے اپنی پشت موڑی ہوئی تھی، اور- اور اِسی طرح خُدا نے اپنی پشت خیمے کی طرف موڑی ہوئی تھی۔ اور سارہ ہنسی۔ اور خُدا نے مڑ کر، کہا، "سارہ کیوں ہنسی ہے؟" وہ دل کے خیالوں کو جانچنے والا ہے! میں اِس کی تھوڑی گہرائی میں جانا چاہتا ہوں۔

199 پھر جب اس قسم کی خدمت ہو رہی ہے، جسکا خُدا نے آخری دن کیلئے وعدہ کیا تھا، تو کیا؟ یہ میںٹل ٹیلی پیتھی ہے۔

200 کیا اُنہوں نے، خود خُداوند کو، "بعلزبول" نہیں کہا تھا؟ اُس نے کہا، "اگر اُنہوں نے گھر کے مالک کو 'بعلزبول،' کہا ہے، تو اُسکے شاگردوں کو وہ اس

سے بھی بڑھ کر کہیں گے؟"

201 میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آپکو کتنی دلچسپی ہے، آپ انجیل سننے کیلئے ائیر کنڈیشن عمارت میں جانا نہیں چاہتے ہیں۔ آپ میں اتنی بھوک ہے کہ آپ اِیسی جگہ پر آنا پسند کرتے ہیں۔ خُدا ہمیں سوائے اِسکے کسی اور چیز کو تعمیر نہیں کرنے دیگا۔ ہم اِسے اِسی طرح پیار کرتے ہیں۔ یہ ایک چھوٹی سی جھونپڑی نما ہے، لیکن ہم اسے اِسی طرح محبت کرتے ہیں۔ خُدا بڑی عالیشان چیز میں سکونت نہیں کرتا ہے۔ خُدا عاجزی میں سکونت کرتا ہے۔ ہمیں اس طرح کی جگہ پسند ہے۔ ہم یہاں آکر خوش ہوتے ہیں، اور آپ بھی، ایسی جگہ، پر۔پر بیٹھ کر خوش ہوتے ہیں۔ اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ یہاں کتنی گرمی ہے، آپ کو اپنے نئے سوٹ، اپنے نئے لباس میں کتنا پسینہ آتا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔

آپ ہمیشہ کی زندگی کو سن رہے ہیں، یعنی خُدا کے کلام کو جو آپکے دل کے خیالوں کو جانچتا ہے۔ آگ کا ستون جو بنی اسرائیل کے اُوپر تھا، آج رات یہاں موجود ہے۔ میں اِس کیلئے چیلنج کر سکتا ہوں: یہاں کوئی ایسا انسان نہیں ہے جو پاک رُوح کی طاقت کے بغیر کھڑا ہو سکے جب تک خُدا نے اُسے کھڑا نہ کیا ہو اور اُس انسان کو بتائے کہ وہ کیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ آپ یہاں ہیں۔

202 یہ کیا ہے؟ یہ کیا ہے؟ یہ وہی روح ہے جس نے بنی اسرائیل کو اُن کے

آرام تک پہنچایا، اور وہ بے اعتقادی کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ اب آپ مت گریں۔ یہ آخری موقع ہے۔ باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس، زندگی اُدھر سے آتی ہے۔

203 راستبازی، مارٹن لوتھر، اب بھی مذہب کی ایک قسم ہے۔ تقدیس... مارٹن لوتھر؛ جان ویسلی؛ پاک رُوح کا بپتسمہ، زندگی ہے۔ راستبازی، ایمان رکھنا ہے؛ تقدیس، پاک ٹھہرایا جانا ہے؛ اور پاک رُوح، زندگی کو، بھرنا ہے۔ یہ لوتھرن کے زمانے کی بدولت نہیں ہے۔ اُنکے پاس یہ ایک شکل میں موجود تھا۔ یہ ویسلی کے زمانے کی بدولت نہیں ہے؛ اُنکے پاس یہ ایک شکل میں موجود تھا۔ لیکن یہ وہ زمانہ ہے جب پاک رُوح، خود آگیا ہے۔

204 اور اگر آپ نے اسے نہیں پایا، تو آپ کیسے، آپ کیسے معجزات پر یقین رکھ سکتے ہیں؟ اس کے لیے خُدا کو آپ میں موجود ہونا چاہیے، تاکہ، آپ یقین کر سکیں۔ تم خُدا کی مانند چلتے ہو۔ خُدا کی طرح جانتے ہو۔ اور خُدا کی طرح سوچتے ہو۔ بائبل کہتی ہے، کہ تم چھوٹے ”خُدا ہو۔“ یسُوع نے یہ کہا ہے۔ کیونکہ، آپ خُدا کا حصّہ ہیں۔

بالکل جیسے میں ایک چھوٹا برینہم ہوں، اور آپ بھی کسی نہ کسی کا چھوٹا حصّہ ہیں، کیونکہ آپ کے ساتھ آپکے والدین کا نام جڑا ہوا ہے۔ جو فطرت آپکی ہے وہ آپکے والدین کی وجہ سے ہے، 'کیونکہ آپ اُن سے پیدا ہوئے

تھے۔

اور یہی سبب ہے کہ آپ خُدا پر اِیمان رکھتے ہیں، اور معجزات پر اِیمان رکھتے ہیں، اور نشانوں اور عجیب کاموں پر یقین رکھتے ہیں، کیونکہ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ آپ زندگی حاصل کرتے ہیں۔ اور زندگی تیسرے نمبر پر آتی ہے۔ ٹھیک ہے۔

205 جب یسُوع پہاڑ پر گیا، یا جہاں کہیں بھی وہ گیا، اُسکے ساتھ تین گواہ موجود رہے، پطرس، یعقوب، اور یوحنا۔ تین زندگی کا عدد ہے۔ سمجھ گئے ہیں؟ محبت، خوشی، اطمینان۔

206 اب، جلدی سے باب کے اختتام کی جانب جاتے ہیں، اور جلدی سے، ہم اسے پڑھتے ہیں۔

> کیونکہ خُدا کا کلام زندہ، اور موثر...اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے،...اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔
>
> اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چُھپی ہوئی نہیں ہے: بلکہ جس سے ہم کو کام ہے...اُس کی نظروں میں سب چیزیں کُھلی اور بے پردہ ہیں۔

207 بھائی، کوئی مکھی بھی کسی کھمبے پر نہیں بیٹھ سکتی ہے، جب تک خُدا کو اُس کا علم ہو۔ "ہر چیز اُسکے سامنے بے پردہ ہے۔" بھائی، وہ ہر کام کو جانتا

ہے جو آپ نے اب تک کیا ہے، اور ہر اُس سوچ کو جانتا ہے جو آپ نے ابھی تک سوچی ہے۔ وہ وہی ہے۔ اور ہم اُس پر اسی طرح ایمان رکھتے ہیں۔

اور جب خُدا ہمارے اندر آتا ہے، اور ہمیں کلیسیا میں سیٹ کرتا ہے، تو وہ اپنے وجود کو چلانے کے لیے، کلیسیا میں نعمتیں اور باقی چیزیں بھیجتا ہے۔ اگر خُدا لامحدود خُدا ہے، تو پھر وہ بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ وہ مُردے زندہ کرسکتا ہے۔ وہ کوڑھیوں کو پاک صاف کرسکتا ہے، اندھوں کو بینائی عطا کرسکتا ہے۔ وہ رویائیں دے سکتا ہے۔ وہ اپنی کلیسیا کے ذریعے یہ سب کچھ کرسکتا ہے، کیونکہ، خُدا آپ میں موجود ہے۔ کلیسیا میں موجود ہے۔

208 ایک چرچ کلیسیا کیسے بنتا ہے، کیا اُس میں شامل ہونے سے بنتا ہے؟ نہیں، جناب۔ کیا ہاتھ ملانے سے بنتا ہے؟ نہیں، جناب۔ کیا پانی کے بپتسمے سے بنتا ہے؟ نہیں، جناب۔ کیا ممبر شپ لینے سے بنتا ہے؟ نہیں، جناب۔ آپ اسے کیسے حاصل کرتے ہیں؟ "ایک روح کے وسیلے، ہم سب نے ایک ہی بدن میں بپتسمہ لیا ہے۔" آپ یہاں ہیں۔

209 رُومیوں 8:1۔

اب اُن پر سزا کا حکم نہیں...

"کوئی دُنیاوی سزا نہیں ہے۔" وہ آپ پر کوئی الزام نہیں لگا سکتے ہیں۔

پس اب....جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۔

210 آپ یہاں ہیں۔ اسطرح آپ اپنی مسیحیت کو جانچ سکتے ہیں۔ اِسطرح جان سکتے ہیں کہ آپ اُس آرام میں داخل ہوگئے ہیں، دُنیا مزید آپ کیلئے پریشانی کا سبب نہیں بن سکتی ہے۔ یقیناً۔ آپ اِسکو دیکھتے ہیں، اور اِس سے دُور ہوجاتے ہیں۔ آپکے پاس سوچنے کیلئے اِس سے بہتر ہے۔ آپ یہاں ہیں، "کوئی سزا نہیں۔" اس طرح ہم بدن میں داخل ہوتے ہیں۔

211 اور آپ "ہمیشہ،" کیلئے محفوظ ہیں۔ بائبل یوں فرماتی ہے۔ عبرانیوں، 10باب میں دیکھیں۔ اُس نے کہا ہے:

بلکہ بیلوں کی قربانیاں اور باقی قربانیاں، سال بہ سال گناہوں کو یاد دلاتی تھیں۔

لیکن یہ شخص،....ایک ہی قربانی گزران کر...

اُسی کا پاک نام مبارک ہو!

اُس نے ایک ہی قربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کیلئے کامل کر دیا ہے...

212 ہلّلُویاہ! اگلی بیداری کیلئے نہیں، بلکہ ہمیشہ کیلئے۔ "پرانی چیزیں جاتی رہیں؛

اور وہ سب نئی ہوگئیں۔" آپ نور میں، بلکہ خوبصورت نور میں چل رہے ہیں۔ پرندے مختلف طریقے سے گاتے ہیں۔

213 یہاں بیٹھی ہوئی، اُس شرابن کو دیکھیں، میرا خیال ہے، یہ تقریباً پانچ سال پہلے کی بات ہے۔ روزیلا، عجیب نظروں والی، شکاگو کی گلیوں میں گھوم رہی تھی، شراب میں دھت، ادھر اُدھر لڑکھڑا رہی تھی، اور ہر طرح کا گناہ وہاں کررہی تھی، جو وہ کرسکتی تھی اور نشے میں چُور تھی۔ اور ایک رات، پاک رُوح نے، جو زندہ اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اُس نے کہا، "اے عورت، تم نشے کی عادی ہو۔" ہلّلُویاہ! کیا یہ وہی خُدا نہیں ہے جو پرانے وقتوں میں تھا، جو یہ جانتا تھا کہ سارہ اُس کے پیچھے ہنسی ہے، تو پھر میں نہیں جانتا یہ کون ہے۔

214 حاضرین میں سے ایک اور عورت اُٹھی وہ اُسکے پاس گئی، اور اُسے اٹھا کر وہاں لے آئی، کہا، "تم نشے کی عادی ہو۔" کیسے وہ ذہن کے خیالوں کو جانچ لیتا ہے!

215 اور وہاں بڑے بڑے بااثر اور معزز مذہبی خادم بیٹھے ہوئے تھے، جنھوں نے دُنیا بھر میں بشارت دی ہے، اُنکے ہاتھ پیچھے کی جانب بندھے ہوئے تھے، اور ٹی شرٹس میں ملبوس تھے، اُنہوں نے سوچا کہ ہم اُنہیں نہیں جانتے ہیں، جیسے وہ اس طرح کی میٹنگ میں چھپ سکتے ہیں اور خُدا اُن کی شناخت ظاہر

نہیں کرے گا۔ وہاں بیٹھے ہوئے، مختلف لگ رہے تھے، جیسے وہ کوئی اور ہوں۔ پاک رُوح جانتا تھا کہ وہ کون ہیں۔ اور وہ وہاں بیٹھے ہوئے تھے، اپنے دلوں میں، یہ سوچ رہے تھے کہ یہ ٹیلی پیتھی ہے۔ وہ خُدا کے بارے میں اتنا بھی نہیں جانتے ہیں جتنا کوئی ہوٹنٹوٹ مصری رات کے بارے میں جانتا ہو۔ یہ درست ہے۔ وہ لفظی طور پر اُسے جانتے ہیں، رُوح کے طور پر نہیں جانتے ہیں۔ "لفظ مار ڈالتے ہیں، مگر رُوح زندہ کرتی ہے۔" یہ بات ہے ۔یہ خیال ہے۔ "جو موثر، اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور دل کے خیالوں کو جانچنے والا ہے۔"

216 سنیں۔ دھیان دیں۔

> اور اُس سے مخلوقات کی کوئی چیز چھپی نہیں: بلکہ جس سے ہم کو کام ہے...اُسکی نظروں میں سب چیزیں کھلی اور بے پردہ ہیں۔
>
> پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے...(اب سنیں؛ بیماروں کیلئے بات ہے۔)...جو آسمانوں سے گزر گیا، یعنی خُدا کا بیٹا یسُوع، تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔

217 "اِسے مضبوطی سے پکڑیں،" اِسکا یہ مطلب نہیں کہ صرف گواہی دیتے رہیں۔ اگر آپ ویسی زندگی نہیں گزارتے ہیں، تو آپ اِسکو مضبوطی سے نہیں پکڑ سکتے ہیں؛ پھر آپ منافق زندگی گزار رہے ہیں۔ آپ ہیں...آپ کیلئے

بہتر ہے کہ باہر رہیں اور صرف یہ کہہ دیں کہ آپ گنہگار ہیں اور اِسے بھول جائیں۔ اپنے آپکو مسیحی کہہ کر، اسکے برعکس زندگی نہ گزاریں؛ کیونکہ ایسا کرنے سے آپ دُنیا کے لیے سب سے بڑی ٹھوکر بن جاتے ہیں۔ اگر آپ ایک گنہگار ہیں، تو اِسکا اقرار کریں، اور جائیں، اور خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جائیں۔ اگر آپ ایک مسیحی ہیں، تو اپنے اقرار پر مضبوطی سے قائم رہیں، اور وہاں ٹھہرے رہیں۔

218 اب اِسکو دیکھیں۔ اِس سے پہلے کہ ہم ختم کریں میں اِس میں جانا چاہتا ہوں۔

> کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے؛ بلکہ وہ سب باتوں میں...ہماری طرح آزمایا گیا، تو بھی بے گناہ رہا۔

سنیں۔

> پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں، تاکہ ہم پر رحم ہو، اور وہ فضل حاصل کریں جو ضُرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

خُداوند کا نام مبارک ہو!

219 سنیں، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، لوتھرن۔ آپ مجھ سے ایک سوال کریں گے، "ابرہام نے خُدا پر ایمان رکھا، اور یہ اُسکے حق میں راست بازی شمار کیا گیا۔" میں جانتا ہوں۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں آپ ہمیشہ جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے۔ "ایک آدمی خُدا پر ایمان لانے کے سوا اور کیا کرسکتا ہے؟" یہ بالکل درست ہے۔ یہی سب کچھ ہے جو وہ کر سکتا ہے۔ لیکن جب خُدا اُس ایمان کی شناخت کر لیتا ہے، تو وہ آپکو پاک رُوح دیتا ہے۔

220 "بھائی برینہم، اب میں کیا کروں؟ کیا میں چلاؤں؟" ضروری نہیں ہے۔ "کیا میں غیر زبانیں بولوں؟" ضروری نہیں ہے۔ آپ چیخ سکتے ہیں اور زبانوں میں بول سکتے ہیں، دونوں کرسکتے ہیں، اور پھر بھی ایک بے دین کی طرح۔کی طرح زندگی گزار سکتے ہیں، اور عورتوں کے لیے شہوت رکھ سکتے ہیں۔ آپ پھر بھی سگریٹ پی سکتے ہیں اور شراب پی سکتے ہیں، اور باقی کام کرسکتے ہیں۔ میں نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جو غیر زبانوں میں بولتے ہیں، لیکن باہر جاکر گندے ترین، اور ٹیڑھے کام کرتے ہیں جو میں نے کبھی دیکھے ہیں۔ میں نے اُنہیں چلاتے، اور مگر مچھ کے آنسو بہاتے دیکھا ہے، اور جس چیز پر آپ ہاتھ رکھ دیں گے وہ چوری کرلیں گے۔ میں نے دیکھا ہے جب وہ باہر نکلتے ہیں، تو گلی کی ہر لڑکی کو، مُڑمُڑ کر دیکھتے ہیں۔ او۔ہو۔یہ ایک اچھا نشان ہے کہ آپ نے اُسے حاصل نہیں ہے۔ یہ درست ہے۔

221 لیکن، بھائی، جب آپ موت سے نکل کر زندگی میں آجاتے ہیں، تو یہ تمام چیزیں مُردہ ہوجاتی ہیں، اور آپ مسیح یسُوع میں ایک نئی مخلوق بن جاتے ہیں۔ اگر آپ کسی چیز میں کوئی غلطی دیکھیں گے، تو آپ اُسکے لئے دُعا کرینگے، "اے خُدا رحم کر۔" اور اگر آپ کوئی جھگڑا یا مسئلہ دیکھیں گے، تو آپ ادھر اُدھر جا کر چغلی کرنے، اور اُسے مزید خراب کرنے کی بجائے، اُس شخص کے پاس جائیں گے اور معاملہ درست کرنے کی کوشش کریں گے، اور جلدی جھگڑا ختم کریں گے۔ کیونکہ آپکے اندر خُدا کی رُوح ہے۔

222 اگر آپ غلطی کرتے ہیں؟ تو آپ اُنکے تابع ہیں۔ اگر آپ کوئی غلطی کرتے ہیں، تو آپ جلد اُسے درست کرنے کی کوشش کرینگے۔ "سورج ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔" یہ بات ہے جس سے آپ جان سکتے ہیں کہ آپ موت سے نکل کر زندگی میں آ گئے ہیں، آپکو محبت، خوشی، تحمل، نیکی، ایمانداری، حلم، اور صبر مل گیا ہے۔ ہمارا ایک سردار کاہن ہے جو آسمان پر بیٹھا ہوا ہے، جو ہمارے اقرار پر شفاعت کرنے کیلئے تیار ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ وہ وقت ہے جب یسُوع دوبارہ لوگوس کے پاس چلا گیا، آگ کے ستون کے پاس جس نے بنی اسرائیل کی رہنمائی کی تھی، ان عظیم ہستیوں کی موجودگی میں، چشمہ، روشنیوں کا قوس قزح ہے جو نکل رہا ہے، سات کامل رُوحیں ہیں، محبت کی ایک کامل رُوح ہے۔

223 اب دیکھیں۔ پہلی چیز کامل محبت ہے، جو کہ خُدا کی محبت ہے، جو پاک اور خالص ہے۔ اسکے بعد، فیلیو محبت، آتی ہے، وہ محبت جو آپکو اپنی بیوی سے اور بچوں سے ہوتی ہے۔ اور پھر، اِسکے بعد، ہوس بھری محبت ہے۔ اور پھر اِسکے بعد بے دین محبت ہے۔ اور پھر یہ سلسلہ وہاں سے نیچے جاتا ہے جب تک یہ گندگی نہیں بن جاتا ہے، اور پھر یہ سلسلہ بد سے، بدتر ہوتا جاتا ہے۔

224 اور ہر چیز جسکا آغاز ہے، اُسکا اختتام بھی ہے۔ اور یہ سب کچھ فوراً لے لیا جائے گا، اور اسکی بالکل بھی یاد نہیں رہے گی، اور کسی نہ کسی دن، واپس، کامل حالت میں لوٹ آئیگی۔ اور واحد راستہ ہے...آپ یہاں آدھے راستے میں، رک کر، یہاں اوپر نہیں پہنچ سکتے ہیں۔ آپکو پوری طرح اندر آنا ہوگا، ایمان رکھتے ہوئے اور مکمل طور پر اُس نجات پر بھروسہ کرتے ہوئے، جو یسُوع مسیح نے آپکو ایمان کے ذریعے، عطا کی ہے۔

225 ایمانداری کی ایک رُوح ہے جو خُدا کی طرف سے آتی ہے۔ وہ چشمہ ہے، خُدا کا چشمہ ہے۔ یہ ایمانداری ہے۔ اِسکے بعد انسان، اپنے ہمسائے کیساتھ "ایک اچھا برتاؤ" کریگا۔ اِسکے بعد وہ شخص آتا ہے، "جس پر آپ نے نظر رکھنی ہوتی ہے۔ اِسکے بعد وہ آدمی آتا ہے، جو ایک چور ہوتا ہے۔" اِسکے بعد ایک آدمی آتا ہے، جو "ایک قاتل ہوتا ہے،" رکیں۔ دیکھیں یہ کیسے خراب ہوتا جاتا ہے، اور نیچے تک یہ سلسلہ جاتا ہے؟ مگر یہ سب چیزیں ایک حقیقت

کے بارے میں بتاتی ہیں۔

226 یہی تو ہے جو میں کہتا ہوں۔ ہر بار جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جو...آپ سڑک پر چلتے ہوئے ایک چھوٹے سے جوڑے کو دیکھتے ہیں، محبوب جوڑے کو، شاید وہ اسّی سال کے ہوں۔ یہ صرف یہ بتاتا ہے کہ فردوس میں ایک نوجوان جوڑا ہے، جوان کی نمائندگی کررہا ہے۔ "جب یہ زمینی خیمہ گرایا جائے گا، تو ہم کو آسمان پر ایک اور ملے گا۔"

227 اگر آپ ایک ایسے شخص کو دیکھتے ہیں، جو دھوکا دے رہا ہے، چوری کررہا ہے، اور جھوٹ بول رہا ہے، تو یاد رکھیں، اُسکا حصّہ جہنم میں انتظار کررہا ہے، اُس کی جگہ وہاں ہے اُسے خُدا اور مُقدس فرشتوں کے سامنے، آگ اور گندھک کے عذاب میں ڈال دیا جائے گا۔ وہ وہاں عذاب میں رہے گا۔ لیکن ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نہیں، وہ ابد تک عذاب میں نہیں رہ سکتا، کیونکہ ہمیشہ کا مطلب، ابدی نہیں ہوتا ہے۔ ابدیت ہمیشہ ہے، ابدیت وہ ہے...جسکا نہ کوئی شروع ہے اور نہ ہی اختتام ہے۔ لیکن ہمیشہ "وقت کا ایک خلا ہے۔" بائبل نے کہا ہے، "ہمیشہ اور،" کن جنکشن ہے، "ہمیشہ۔" یوناہ نے کہا کہ وہ وہیل مچھلی کے پیٹ "ہمیشہ" کیلئے ہے۔ یہ وقت کی ایک مدت ہے۔

228 لیکن، دیکھیں، صرف ایک ابدی زندگی ہے، اور وہ خُدا کی ہے۔ اور اگر آپکے پاس ابدی زندگی ہے، اور اگر آپکو ابدی سزا دی جا رہی ہے، تو آپ کبھی

نہیں مر سکتے ہیں۔ آپ ابدی تکلیف نہیں اُٹھا سکتے ہیں...ہو سکتا ہے کہ آپکو ایک سو ملین سالوں تک، خُدا اور اُسکے فرشتوں کے سامنے، آگ اور گندھک سے سزا دی جائے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کتنی دیر کیلئے ہو سکتی ہے۔ لیکن آخر کار یہ اختتام پذیر ہوگی کیونکہ اِسکی ایک ابتدا تھی۔ اور صرف خُدا کی زندگی ابدی ہے۔ "جو میرے کلام کو سنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے،" وہ ہمیشہ کی زندگی نہیں رکھتا، "بلکہ وہ ابدی زندگی رکھتا ہے۔" یہ وہ زندگی نہیں ہے، جسکا یہاں آغاز ہوتا ہے۔ بلکہ اُوپر سے ابدی زندگی آتی ہے، یعنی زوئی، جو خُدا کی اپنی زندگی ہے نیچے آتی ہے اور انسان میں سکونت کرتی ہے، اور وہ خُدا کے ساتھ ابدی ہوجاتا ہے، اور مر نہیں سکتا ہے۔ یہ وہ بات ہے جو کلام نے کہی ہے۔

229 ذرا اِسکے متعلق سوچیں۔ کیا دو ابدی زندگیاں ہیں؟ آپ اِسکا جواب نہیں دے سکتے ہیں، کیا آپ دے سکتے ہیں؟ ایک ہی ابدی زندگی ہے، اور وہ خُدا کی زندگی ہے۔ اسکے علاوہ ہر قسم کی زندگی، چاہے وہ کوئی بھی ہو، ایک نہ ایک دن ختم ہو جاتی ہے۔ اور جس چیز کی ابتدا ہوتی ہے، اُسکا اختتام بھی ہوتا ہے۔ لیکن جس چیز کا کوئی آغاز نہیں ہوتا اُس کا کوئی اختتام نہیں ہوتا۔ اور خُدا نے کہا، کہ وہ ہمیں ابدی زندگی دیگا، جو ابتدا کے بغیر ہے، ہم بس اُسکا ایک حصّہ بنا دیئے گے تھے۔ اور در حقیقت جو زندگی ہم میں ہے، وہ انسانی فطرت سے

نہیں لائی گئی ہے۔ فطرت ہمیں ایک رُوح دیتی ہے، اور وہ رُوح مر جاتی ہے، اور پھر ہمیں خُدا کی رُوح مل جاتی ہے۔ خُدا کی تعریف ہو !

230 کیا خُدا ایک آدمی تھا؟ یقیناً۔ "آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پر بنائیں۔" خُدا کیا تھا؟ ایک تھیوفنی، ایک جسم تھا۔ اور انسان کو اسی طرح بنایا گیا تھا اور باغ میں مقرر کیا گیا تھا۔ لیکن حقیقت میں زمین کاشت کرنے کے لیے، کوئی انسان نہیں تھا۔ پھر اُس نے انسان کو زمین کی مٹی سے پیدا کیا، حیوانی زندگی میں، اور وہ انسان زمین پر کھیتی باڑی کرنے لگا۔ اور وہ آدمی، نافرمانی کے باعث گر گیا۔ سچ ہے۔ اور خُدا، تھیوفنی صورت میں، نیچے آیا اور مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، تاکہ انسان کو بچائے۔

231 اسلئے یہ تمہارے بس کی بات نہیں تھی۔ تم تو ابتدا ہی سے، گنہگار تھے۔ تم نے بدی میں صورت پکڑی۔ تم گناہ میں پیدا ہوئے، دنیا میں جھوٹ بولتے ہوئے آئے۔ آپ اِس دُنیا میں اپنے والد اور اپنی والدہ کی ایک جنسی خواہش کی بدولت پیدا ہوئے تھے۔ اور آپ اُتنے ہی جہنم کے پابند ہیں جتنے آپ ہو سکتے ہیں، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا کرتے ہیں۔ آپ شاید کبھی جھوٹ نہ بولیں، چوری نہ کریں؛ ہر حکم کو مانیں، اور باقی سب کچھ کریں؛ اور پھر بھی آپ جہنم میں جائیں گے، جیسے ایک مارٹن اپنے گھونسلے میں جاتا ہے۔ لیکن دوبارہ زندہ رہنے کا واحد راستہ یہ ہے، کہ آپ رُوحُ القُدس، خُدا کی

ابدی زندگی کو قبول کریں۔

232 آپکو کس چیز نے وہ بنایا ہے جو آپ ہیں؟ ابتدا میں، جب پاک رُوح زمین پر جنبش کررہا تھا، تو وہاں آتش فشاں کے پھٹنے کے سوا اور کچھ بھی نہیں تھا۔ پھر ایک چھوٹا سا ایسٹر کا پھول نکلا۔ خُدا نے کہا، "یہ خوبصورت لگ رہا ہے۔ بس بروڈنگ جاری رکھو۔" پھول نکلتے گئے۔ گھاس آتی گئی۔ درخت آتے گئے۔ پرندے خاک سے اُڑنے لگے۔ جانور آتے گئے۔ اور پھر ایک انسان آگیا۔

233 اب، یہ کیسے کیا گیا؟ پاک رُوح کی بروڈنگ کرنے کے وسیلے، ان تمام چیزوں کو اکٹھا کرنے کے وسیلے، پوٹاش، کیلشیم کے وسیلے؛ پھولوں کو بنایا گیا، جانوروں کو بنایا گیا، اور آپکو بنایا گیا۔

234 اور اب، آپکے پاس ایک آزاد انتخاب ہے۔ خُدا آپکی طرف واپس آتا ہے، اور کہتا ہے، "میری آواز سنو؟ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جس طرح غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا۔" یہاں وہ نیچے آتا ہے، اور کلام کی منادی کرتا ہے۔

"کیونکہ اُنہیں بھی خوشخبری سنائی گئی اور نہ...سننے ہوئے کلام نے اُنہیں اسی لیے کچھ فائدہ نہ دیا، کہ اُنکے دلوں میں ایمان کے ساتھ نہ بیٹھا۔" اُنہوں نے کلام کو سنا، مگر اُنہوں نے کلام پر ایمان نہ رکھا۔

235 خُدا نیچے آیا۔ اُس نے اُنہیں آگ کا ستون دکھایا۔ اور خُدا نے اپنے نبی کے وسیلے، نشان اور معجزات دکھائے، کیونکہ وہ نبی کے ساتھ تھا۔ اُنہوں نے اُسکا یقین نہیں کیا تھا۔ اوہ، وہ معجزات دیکھنا پسند کرتے تھے۔ وہ نبی کو سننا پسند کرتے تھے۔ لیکن جہاں تک اس پر یقین کرنے کی بات ہے، اُنہوں نے نہیں کیا تھا۔ اُن کی زندگیاں ثابت کرتی ہیں کہ اُنہوں نے نہیں کیا تھا۔

236 "اب،" اُس نے کہا ہے، "اُنکی طرح نافرمانی کرکے کوئی بھی گر نہ جائے۔" اسلیے اِس آخری زمانے میں، غیر قوم کے چرچ کیلئے، خُدا ایک بار پھر ظاہر ہوا ہے؛ یہ وہی نشان ہے، وہی معجزہ ہے، وہی آگ کا ستون ہے، جو ثابت شدہ، اور تصدیق شدہ ہے۔ آئیں ہم اپنے دل سخت نہ کریں، اور اُس پرانی بے اعتقادی والی آزمائش میں نہ گریں، کیونکہ ہم زمین پر سڑ جائیں گے اور یہ سب کچھ ہوگا۔

237 اور جبکہ پاک رُوح آپکے دل پر دستک دے رہا ہے، [بھائی برینہم پلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] "اتنے عرصے کے بعد، جب تم میری آواز سنتے ہو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔" کہیں، "میرے بچے، یہی سچائی ہے۔" پیامبر کو مت دیکھیں۔ بلکہ پیغام کو سنیں۔ اِس پر ایمان رکھیں۔ "اپنے دلوں کو سخت نہ کریں، جیسے غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا۔"

238 جب وہ تیری آواز سنتا ہے، "تو اپنے دل کو سخت نہ کرے۔" بلکہ

آپ کہیں، ''ہاں، خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں۔'' پھر آپ زندگی میں داخل ہوتے ہیں، اور پاک رُوح آپ میں آجاتا ہے۔ آپکی پرانی رُوح مرجاتی ہے، جو آپکو شہوت اور نفرت پر مائل کرتی ہے، اور نفرت اور کینہ، اور-اور حسد اور باقی ایسی چیزیں، مرجاتی ہیں۔ اور آپ محبت، خوشی، تحمل، اور آرام سے بھر جاتے ہیں۔ اور اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے ہوائیں کس طرف چل رہی ہیں، سب ٹھیک ہوتا ہے۔

میرا لنگر پردہ کے اندر بندھا ہوا ہے؛
ہر بلند اور طوفانی آندھی کے دوران،
میرا لنگر پردہ کے اندر بندھا ہوا ہے؛

کیونکہ مَیں مسیح، ٹھوس چٹان پر، کھڑا ہُوں؛
باقی ساری دُنیا گرتی ہوئی ریت ہے۔

239 آپ یہاں ہیں۔ یہ ایڈی پیرونیٹ ہے، جس نے یہ مشہور گیت لکھا تھا۔ باقی ساری دُنیا، ساری تنظیمیں، سارے عقیدے، ساری تعلیمات، ختم ہونے والی ہیں۔ مسیح!

آپ کہتے ہیں، ''خیر، میں بائبل کو جانتا ہوں۔'' آپکو بائبل جاننے سے زندگی نہیں ملتی ہے۔

"میں اپنے کیٹیکزم کو جانتا ہوں۔" آپ کو اپنے کیٹیکزم کو جاننے سے زندگی نہیں ملتی ہے۔

"اچھا، میں ایک مسیحی ہوں۔" آپکو مسیحیت کا اقرار کرنے سے زندگی نہیں ملتی ہے۔

240 آپکو مسیح کو جاننے سے زندگی ملتی ہے۔ اُسکو جاننے سے، آپکو زندگی حاصل ہوتی ہے۔ "پھر آپ اُسکے آرام میں داخل ہوجاتے ہیں۔ آپ اپنے کاموں کو ختم کرتے ہیں، جیسے خُدا نے اپنے کاموں کو ختم کیا۔" آپ خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں، خُدا کے حصّے دار بن جاتے ہیں۔ اور اگر-اگر رُوحُ القُدس تمہیں محبت سے اپنی طرف بلائے، اور تم بھی جواب میں کہو، "جی ہاں، اے خُداوند،" اُسکی پکار کا جواب دیں۔

241 وہ، "نرمی اور محبت سے پکار رہا ہے، اے سب محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو۔ میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام دونگا۔"

242 اور آپ کہتے ہیں، "آہ، میں تو جوان ہوں۔مجھے مل گیا ہے...اوہ، میرے پاسٹر کو نہیں...مجھے ابھی سب کچھ کرنا ہے..." سمجھے؟ پھر آپ اُسکو کبھی نہیں پاسکیں گے۔

243 لیکن جب آپ کہتے ہیں، "ہاں، میرے خُداوند۔ میں تیری آواز کو سنتا

ہوں۔ میں اپنا دل سخت نہیں کرونگا۔ اے خُداوند، مجھے کوئی پرواہ نہیں، یہ تیرا کلام ہے اور میں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ اے یسُوع، مجھے ویسا ہی قبول کرلے، 'جیسا میں ہوں، میرے پاس اپنے لئے کوئی دلیل نہیں ہے، صرف تیرا بہایا ہوا خون ہے۔ اور میں وعدہ کروں گا، "میں یقین کروں گا۔" اے خُدا کے برّے، میں آتا ہوں۔"' اپنے ہاتھ اُسکے مرتے ہوئے سر پر رکھیں، اور کہیں، "خُداوند، میں ایک گنہگار ہوں، اور تُو نے مجھے بلایا ہے۔"

244 "وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا، اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔"

245 "ہاں، خُداوند، میں آتا ہوں۔ میں اپنے دل کو سخت نہیں کرتا، جیسے اُنہوں نے غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا، میں حقیقت میں ایمان رکھتا ہوں۔"

246 پھر وہ کیا کرتا ہے؟ وہ آپکو اپنی زندگی، زوئی دیتا ہے، جو کہ ابدی زندگی ہے۔ اور اگر خُدا ہمیں زمین کی مٹّی سے، جہاں سے ہم آئے ہیں، دوبارہ زندہ کرسکتا ہے...کیا ہم خاک سے آئے ہیں؟ ہر چیز جو آپ دیکھتے ہیں، وہ خاک سے آئی ہے۔ اور اگر خُدا مجھے وہ بنا سکتا ہے جو آج میں ہوں، وہ بھی بغیر کسی انتخاب کے؛ کیونکہ یہ اُسکی خواہش تھی کہ وہ مجھے پیدا کرے، اور مجھے کلوری کے سامنے آکر اپنا فیصلہ کرنے کا موقع دے؛ اور میں نے اپنا فیصلہ کرلیا ہے

اور اُس پر یقین کیا ہے؛ تو کتنا زیادہ وہ مجھے اُٹھا کھڑا کرے گا ! اگر اُس نے مجھے وہ بنایا ہے جو میں ہوں، بغیر کسی انتخاب کے تو پھر میں نے انتخاب کیا ہے، اور اُسے قبول کرلیا ہے؛ جبکہ اُس نے خود اپنے ہاتھ رکھے ہیں، اور اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ وہ مجھے قیامت کے دن، دوبارہ زندہ کرے گا۔ تو میں یقیناً آرام میں رہوں گا۔

247 میں آرام میں ہوں، اس لیے نہیں کہ میں اتوار کو عبادت کرتا ہوں، اس لیے نہیں کہ سبت کے دن عبادت کرتا ہوں۔ اِسکا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ میں اس لیے عبادت کرتا ہوں کیونکہ میں اُسکے آرام اور سکون میں داخل ہوگیا ہوں؛ وہاں سکون، آرام، محبت، اور خوشی ہے۔ طوفانوں کو آنے دو؛ میرا لنگر مضبوط ہے۔

248 اے میرے دوست، تُوجو آج رات اس گرم ٹیبر نیکل میں بیٹھا ہوا ہے، کیا تُو نے بھی یہ رُوحانی تجربہ حاصل کیا ہے؟ آپ مجھے سننے کیلئے نہیں آئے ہیں۔ نہیں۔ آپ کلام سننے کیلئے آئے ہیں۔ سنیں، میرے دوست۔

249 اب اگر آپکو وہ آرام نہیں ملا، تو ابھی آپ اُسے پا سکتے ہیں۔ آپکو یہاں مذبح پر آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہیں بیٹھے رہیں جہاں آپ ہیں۔ مخلص ہو جائیں، اور کہیں، "اے مسیح، میرے دل سے مخاطب ہو۔ میں جانتا ہوں گرمی ہے۔ میں-میں پسینے سے، شرابور ہوں۔ میں بُری طرح اِس حالت میں

ہوں۔ لیکن، اے خُدا، سچ کہتا ہوں، صبح سے پہلے میں اس سے بھی زیادہ درد کے پسینے، میں شرابور ہو سکتا ہوں۔"

ڈاکٹر اپنا سر ہلا سکتا ہے، اور کہہ سکتا ہے، "یہ دل کا دورہ ہے-یہ ختم ہو گیا ہے۔" تو پھر کیا ہوگا؟

250 تو پھر کیا ہوگا؟ جب عظیم کتاب کھولی جائے گی، تو پھر کیا ہوگا؟ آپ نے وہ گیت سنا ہے، تو پھر کیا ہوگا؟ "پھر وہ لوگ جنہوں نے پیغام کو رد کیا ہے، اُن سے پوچھا جائیگا کہ اسکی وجہ بتائیں، تو پھر کیا ہوگا؟" تو پھر کیا ہوگا؟ بڑے غور سے، اِسکے بارے میں ابھی سوچ لیں۔

251 جب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، تو اِسکے بارے میں سوچیں۔

اور وہ لوگ جو آج رات اِس پیغام کو رد کر رہے ہیں،
اُن سے پوچھا جائے گا وجہ کیا ہے-تو پھر کیا ہوگا؟

تو پھر کیا ہوگا؟ تو پھر کیا ہوگا؟
جب عظیم کتاب کھولی جائے گی، تو پھر کیا ہوگا؟
اور وہ لوگ جو آج رات اِس پیغام کو رد کر رہے ہیں،
آپ سے پوچھا جائے گا وجہ کیا ہے- تو پھر کیا ہوگا؟

252 آسمانی باپ، اب یہ سب کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے۔ یہاں اصل

سبت لوگوں کے سامنے بیان کردیا گیا ہے۔ یہاں خُدا کا فرشتہ موجود ہے، جو گزشتہ چند سالوں سے، دُنیا بھر میں دھوم مچا رہا ہے۔ تنقید کرنے والوں اور باقی سب نے، اِسے رد کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن، ہر بار، تُو نے اپنے آپکو خُدا ثابت کیا ہے۔

253 سائنسی دُنیا، کلیسیائی دُنیا؛ کیا یہ اندھے ہیں، خُداوند؟ شاید آج رات یہاں کوئی ہو جو اپنی بینائی حاصل کرنا چاہتا ہو، تاکہ آگے چلے، اور خُدا کو نہ آزمائے، جیسے غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا؛ اتوار کو اچھا بن کر، یا کسی خاص دن کو مان کر، اُسے آزمانے کی کوشش نہ کریں، یا کسی خاص عقیدے کو مان کر، یا کسی خاص کلیسیا سے تعلق رکھ کر ایسا مت کریں۔ بلکہ سامنے آنا پسند کریں، تاکہ دل کے مختون بن جائیں، اور پاک رُوح کو حاصل کریں۔ اور یہ اُسے چاہتے ہیں۔ اب ایمان کے ساتھ، یہ اُسے اپنے دل میں قبول کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اے خُداوند، یہ تیرے فضل کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

254 اوہ، ہوسکتا ہے انہوں نے غیر زبانیں بولی ہوں۔ انہوں نے شور کیا ہو۔ لیکن پھر بھی پرانا غصّہ ان میں موجود ہے۔ ان میں ابھی تک پرانی حسد موجود ہے۔ یہ ابھی بھی بُری باتیں کرتے ہیں اور ویسے بولتے ہیں، اور ایسے کام کرتے ہیں جو انہیں نہیں کرنے چاہئیں۔ خُداوند، یہ وہ کرنا نہیں چاہتے

ہیں۔ تو پھر کیا ہوگا، جب وہ عظیم کتاب کھولی جائے گی، جس میں کہا گیا ہے، "ایسے لوگ بادشاہی میں داخل نہیں ہوں گے"؟ "پس تم کامل بنو، جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔" اس سے کمتر نہیں جائیں گے۔ کیا آج رات، یہ مکمل طور سے، مصلوبیت پر بھروسہ کررہے ہیں؟ اگر نہیں کررہے، تو خُداوند، انہیں ابھی ابدی "ہاں" میں بدل دے۔

255 کہیں، "خُداوند، میں...جذباتی نہیں ہوں، بلکہ میں کوئی چیز اپنے دل میں جاتی ہوئی محسوس کررہا ہوں، کوئی چیز مجھے بتارہی ہے، 'میں تیرے فضل سے، یہ کام ابھی کرسکتا ہوں۔' اور میں تجھے ابھی اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ میں-میں دُنیا کی تمام چیزوں کو رد کررہا ہوں، کیونکہ میں تیرے آرام میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں اِسی گھڑی یہ کرنے جارہا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ پاک رُوح مجھے اِسی وقت اُس مقام پر لیجارہا ہے۔"

256 جبکہ ہر سر جھکا ہوا ہے۔ کیا کسی کو اب ایسا محسوس ہورہا ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں، "پاک رُوح مجھے ایک ایسی جگہ لیکر آرہا ہے جہاں میں مزید بُری باتیں نہیں کرونگا۔" خُدا آپکو برکت دے۔ "میں ایسا کام نہیں کروں گا۔ میرا غصّہ ختم ہوگیا ہے۔ میں ابھی سے، خوشی اور سکون اور اطمینان میں رہ سکتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ خُدا ابھی مجھ سے بول رہا ہے، اور اُسکے فضل

سے، میں اِسی گھڑی یہ کر سکتا ہوں۔" کیا آپ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں گے؟ خُدا آپکو برکت دے۔ نوجوان خاتون خُدا آپکو برکت دے۔ کوئی اور ہے؟ "میں اب ایمان رکھتا ہوں۔"

257 اُسے مت آزمائیں، جیسے غصّہ دلانے کے وقت کیا تھا۔ یہ مت سوچیں کہ ہم اتوار کو چرچ جاتے ہیں، یا سبت کو مانتے ہیں۔ پولُس نے کہا ہے، "پس تم جو نئے چاند، یا باقی دنوں کو مانتے ہو، مجھے تم سے ڈر لگتا ہے۔ کیونکہ شریعت آیندہ کی اچھی چیزوں کا عکس تھی، اُن چیزوں کی اصل صورت نہیں تھی، وہ عبادت گزار کو کبھی بھی کامل نہیں بنا سکتی تھی۔" لیکن مسیح تمہیں کامل بناتا ہے، خُدا کی نظر میں کامل بناتا ہے۔ وہ تمہارے گناہ کو اُٹھا لے جاتا ہے، اور سزا کو تم سے لے دُور کر دیتا ہے، اور تمہیں اپنی محبت اور خوشی دیتا ہے۔

258 کیا آپ ابھی آرام میں داخل ہونا چاہیں گے؟ کوئی اور ہے جو اپنا ہاتھ اُٹھائے، اور کہے، "میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے۔" نوجوان خاتون، جو یہاں میری بائیں طرف ہے، خُدا آپکو برکت دے۔ میری دائیں طرف بیٹھے ہوئے آدمی کو خُدا برکت دے۔ اُسکے آرام میں داخل ہوتے ہوئے، ابھی صرف اُسکے متعلق سوچیں۔

259 دُعا کریں، "خُداوند، بغیر کسی عُذر کے، جیسا بھی میں ہوں؛ میں اچھا نہیں ہوں۔ میں اپنی پرانی، تھکی ماندہ، اور گناہ آلودہ زندگی کے سوا، تجھے کچھ نہیں

پیش کر سکتا۔ کیا تُو مجھے قبول کریگا؟ پاک کریگا؟ چھٹکارا دیگا؟ کیونکہ، میں نے وعدہ کیا ہے کہ میں ایمان رکھوں گا۔ اے خُدا کے برّے، میں آتا ہوں۔ اب میں آتا ہوں، اب یہ یقین کرتا ہوں کہ میں موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوگیا ہوں۔ کیونکہ، یہاں اپنی جگہ پر میں نے تجھے اپنا نجات دہندہ قبول کرلیا ہے، اور میں اپنے دل میں سکون محسوس کرتا ہوں۔"

260 پانچ لوگ ہیں جنہوں نے اپنا ہاتھ اُٹھا لیا ہے۔ کیا کوئی اور ہے، جو اسی طرح محسوس کرے، اور اپنا ہاتھ اُٹھائے؟ اگر آپ ایک مسیحی نہیں ہیں، تو اِسی گھڑی مسیح کو قبول کرلیں۔

261 اگر آپ اقرار کرتے ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں اور اِس قسم کے نہیں ہیں، تو آپ ابھی تک ایک گنہگار ہیں، اس سے قطع نظر کہ آپکی۔ آپکی زندگی کیسی ہے، یا آپ خود کو کتنا اچھا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں اُسے قبول نہیں کیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ وہ ہے جو اُس نے کیا ہے۔ آپکی اپنی راستبازی قبول نہیں کی جائیگی۔ اگر آپ نے صرف اس لیے سگریٹ نوشی ترک کر دی ہے کیونکہ آپ نے کہا ہے، "بھئی، میں سگریٹ نوشی ترک کرتا ہوں کیونکہ میں مسیحیت کا اقرار کرتا ہوں،" تو خُدا اسے قبول نہیں کرتا ہے۔ اگر آپ عورتوں کی ہوس چھوڑ دیتے ہیں، صرف اس لیے کہ آپ خود ایسا کررہے ہیں، تو خُدا اِسکے قبول نہیں کرتا ہے۔ یہ کچھ ایسا ہے جو آپ کرتے

ہیں۔ یہ انسانی کام ہے۔ لیکن وہ فضل ہے جو آپکو نجات دیتا ہے۔ کیا خُدا آپ کے پاس آیا ہے اور آپ میں سے سب کچھ نکال دیا ہے؟ یہ اگلی بات ہے۔

262 آپ کہتے ہیں، ''میں نے چرچ میں شمولیت کرلی ہے، اور اس لیے مجھے یہ چیزیں چھوڑنی پڑیں ہیں۔'' خُدا اس چیز کو قبول نہیں کرتا، کیونکہ کچھ بھی نہیں ہے جو آپ کرسکتے ہیں۔ وہ صرف وہی قبول کرتا ہے جو مسیح کرتا ہے۔ اور آپ میں سے اِسے نکال دیتا ہے۔ وہ آپکو ابدی زندگی دیتا ہے، کیا آپ اُسے قبول کریں گے؟

...طوفانی اور بِپھرے ہوئے، سمندر میں،
آؤ، اپنی رُوح کو آرام کی پناہ گاہ میں لنگر انداز کرلیں،
اور کہیں، ''میرا محبوب میرا ہے۔''
میں نے اپنی رُوح کو لنگر انداز کرلیا ہے...

ٹھیک ہے، آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔پیغام ختم ہوگیا ہے۔ اب آئیں صرف پرستش کرتے ہیں۔

میں بِپھرے ہوئے سمندر میں پھر نہیں جاؤں گا؛
چاہے آندھی اور جنگلی طوفان، گہرے سمندر پر چھا جائیں،

پر میں یسُوع میں، ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوں۔

263 اب ہر کوئی، پرستش کرے۔

میں نے اپنی رُوح کو آرام کی پناہ گاہ میں لنگر انداز کرلیا
ہے، (سبت۔)
میں بِپھرے ہوئے سمندر میں پھر نہیں جاؤں گا؛
چاہے آندھی اور جنگلی طوفان، گہرے سمندر پر چھا
جائیں،
پر میں یسُوع میں ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوں۔

میرے اُوپر چمک...

آئیں اپنے آپ کو آزاد کرلیں۔ اپنی آنکھوں کو بند کرلیں۔ اُس میٹھی رُوح کو محسوس کریں؟ یہ پرستش ہے۔پیغام ختم ہوگیا ہے۔ یہ پرستش ہے۔

چوٹی کے مینار کی روشنی مجھ پر چمکے؛
اوہ، مجھ پر چمکے، اے خُداوند، مجھ پر چمکے،
اوہ، چوٹی کے مینار کی روشنی مجھ پر چمکے؛

264 کتنے لوگ واقعی اچھا محسوس کررہے ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ وہ میٹھی، اور حلیم رُوح ہے، وہ ہے۔

یسُوع جیسا بننا چاہتا ہوں، بالکل یسُوع جیسا بننا چاہتا

ہوں،

زمین پر میں اُس جیسا بننا چاہتا ہوں؛

زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک،

میں صرف اُس جیسا بننا چاہتا ہوں...

صرف پرستش کریں۔

57-0901E عبرانیوں، چار باب

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings
P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.
www.branham.org